ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

قابض اسرائیل علاقائی تغیرات کی آڑ میں غرب اردن میں یہودی توسیع پسندی پر عمل پیرا ہے: علاالریماوی ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.23, Wednesday, 29 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر(۴)، شمارہ نمبر(۲۳)، بروز بدھ، ۲۹ جولائی ۲۰۲۶ء، ۱۴ صفر المظفر ۱۴۴۸، ۸ صفحات

مذاکرات کے درمیان ٹرمپ کی ایران کو پھر دھمکی

سفارتی کوششیں ناکام ہونے پر ’سخت فوجی کارروائی‘ کا انتباہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ’انتہائی سنجیدہ مذاکرات‘ جاری ہیں، تاہم اگر سفارتی کوششیں ناکام ہوئیں تو وہ ایران کے خلاف ’سخت فوجی کارروائی‘ کے لیے بھی تیار ہیں۔ پیر کو امریکی ویب سائٹ ’ایکسیس‘ سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ’مذاکرات کے لیے زیادہ وقت نہیں دیا جائے گا‘۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ’زیادہ وقت نہیں ہے یا تو معاملات جلد طے ہوں گے یا پھر ہم بالکل نہیں ہوں گے۔ بعد ازاں پیر کو ہی اینٹرنیشنل مونیٹری فنڈ سے گفتگو کرتے ہوئے صحافیوں سے گفتگو میں ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان اس وقت اچھی بات چیت جاری ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران سے نمٹنے کے لیے ان کے پاس ’کافی وقت‘ موجود ہے اور انہیں امید ہے کہ کسی معاہدے تک پہنچنے کا امکان موجود ہے۔

صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ ایران کی مدد کے لیے سٹلائٹ تصاویر فراہم کرنے کے معاملے پر روس سے بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس بارے میں صدر ولادیمیر پوتن سے پوچھوں گا، پھر دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ دوسری جانب ایران نے کہا ہے کہ آنے والے ہر ہفتے پر اس کا مکمل کنٹرول برقرار ہے اور وہ فی الحال امریکہ کے ساتھ امن مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

پینٹاگون نے ایران کے حملوں میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتوں اور زخمیوں کے نئے اعداد و شمار جاری کر دیے

امریکی وزارت دفاع پینٹاگون نے ایران کے حملوں میں اپنے فوجیوں کی ہلاکتوں اور زخمیوں سے متعلق تازہ اعداد و شمار جاری کر دیے ہیں۔ سی این این کے مطابق پینٹاگون نے کہا ہے کہ ایران کے جنگ کے آغاز سے اب تک 18 امریکی فوجی ہلاک جبکہ 624 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ پینٹاگون کے مطابق گزشتہ چند روز کے دوران ایران کے حملوں میں مزید 4 امریکی فوجی ہلاک اور 140 زخمی ہوئے ہیں۔ یاد رہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کے دوران امریکی حکام مسلسل یہ الزام عائد کرتا رہا ہے کہ وہ سفارتی کوششوں کی آڑ میں ایران کی فوجی طاقت کو منتشر عناصر پر حملوں کے ذریعے کمزور کرتا رہا ہے۔

نیتن یاہو کے امریکی دورے کے خلاف واشنگٹن میں مظاہرہ گرفتاری کا مطالبہ

واشنگٹن، (ایجنسی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے امریکہ کے دورے کے خلاف واشنگٹن ڈی سی میں مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاج کے دوران امریکی مظاہرین نے امریکی کی اسرائیل کی حمایت کے خلاف بینرز اٹھا رکھے تھے جنہوں نے فلسطینی پرچم بھی لہرائے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ امریکی حکومت عالمی فوجداری عدالت کے وارنٹ پر عمل کرتے ہوئے بنیامین یاہو کو گرفتار کرے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم کی آج امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات طے ہے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ نیتن یاہو کو امریکہ میں قیام کے دوران گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

صہیونی وزیر اعظم کو ستا رہا ایران کا خوف

نیتن یاہو خاموشی سے امریکہ روانہ

تل ابیب، (یو این آئی) ایران کے حملوں سے خوفزدہ صہیونی ریاست اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین یاہو خاموشی سے امریکہ کیلئے روانہ ہوئے۔ اسرائیلی وزیر اعظم آج وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ تاہم وہ اسرائیل سے امریکہ انتہائی خاموشی سے روانہ ہوئے۔ ان کی روانگی کے وقت یا پینٹگی اعلان نہیں کیا گیا اور وہ انتہائی غیر معمولی سکیورٹی انتظامات میں امریکہ کیلئے روانہ ہوئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق یہ خاموشی ایران کے خطرے کے پیش نظر اختیار کی گئی۔ بنجن یاہو نے معمول کے مطابق بن گورین ائیر پورٹ کے بجائے نوائم ائیر بیس سے خصوصی طیارے کے ذریعے امریکہ کیلئے اڑان بھری۔ اسرائیلی میڈیا نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا سکیورٹی وجوہات

منعقد کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی کابینہ نے اس بار نتن یاہو کے ساتھ سرکاری طیارے میں اسرائیلی سفارتی میڈیا کے صحافیوں کو سفر نہ کرنے کی اجازت بھی نہیں دی اور اس کی کوئی وجہ بھی نہیں بتائی گئی۔ امریکہ روانگی کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ سے ملاقات میں تمام مسائل پر بات ہوگی اور ایران اس میں پہلے نمبر پر ہوگا۔

ایران کا محاصرہ جنگ کو وسعت دینے کے مترادف ہوگا

ملک کی مسلح افواج ہر قسم کی دھمکی یا جارحیت کا فیصلہ کن جواب دیں گی: خاتم الانبیاء

تہران، (ایجنسیاں): ایران کی خاتم الانبیاء سینٹرل ڈیفنس ہیڈ کوارٹر نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف غیر قانونی بحری محاصرے کی کوئی بھی کوشش خطے میں جنگ کو وسعت دینے کے مترادف ہوگی اور ایرانی مسلح افواج ہر قسم کی دھمکی یا جارحیت کا فیصلہ کن جواب دیں گی۔ ہیڈ کوارٹر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ گزشتہ تین روز سے ایران کے ساحلی اور علاقائی پانیوں میں ایرانی تجارتی جہازوں اور آئل ٹینکروں کو دھمکیاں دے رہا ہے، جو خطے میں خبردار کیا گیا کہ امریکہ کا یہ اقدام جنگ کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے مترادف سمجھا جائے گا اور جس طرح ایرانی مسلح افواج نے ماضی میں عملی طرح امریکی فوج کی کسی بھی دھمکی یا جارحیت کو ہوا میدان میں اپنی صلاحیت کا ثبوت دیا ہے، اسی جواب نہیں چھوڑا جائے گا بلکہ اس کا سخت جواب دیا جائے گا۔ ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف نے کہا ہے کہ ایران کے دوران ایران کی دفاعی صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ محمد رضا عارف نے کہا کہ اسلامی انقلاب کے بعد ایران کی صنعتی پالیسی کا تاہم کسی بھی قسم کے خطرے کے مقابلے میں اپنے دفاع کا تحق بھرپور انداز میں استعمال کرے مقصد اسمگلنگ پر مبنی صنعت کو ختم کرنا اور علم پر مبنی گا۔ وزارت صنعت، کان کنی اور تجارت میں صنعت میں تبدیل کرنا تھا، جس کی بنیاد تحقیق و نائب وزراء کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ترقی اور جامعات وصنعت کے درمیان روابط پر زور دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی ترقی اور وژن کے نشانہ بنایا، تاہم بعادی اور قطیعہ نو کی مکمل تیزی اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ جنگبندی ٹیکنالوجی پر مبنی جنگبندی تھیں جن میں دشمن نے اپنی جدید ترین صلاحیتیں استعمال کیں، لیکن ایرانی نوجوان سائنسی دانوں نے اسے اپنے مقاصد حاصل کرنے سے روک دیا اور جنگ کے دوران ایران کی دفاعی صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ محمد رضا عارف نے کہا کہ اسلامی انقلاب کے بعد ایران کی صنعتی پالیسی کا مقصد اسمگلنگ پر مبنی صنعت کو ختم کرنا اور علم پر مبنی صنعت میں تبدیل کرنا تھا، جس کی بنیاد تحقیق و کو وسعت دینا ہے۔

آبنائے ہرمز کے مشترکہ انتظام کی تجویز، عمان نے ایران سمیت خلیجی ممالک کو نیا منصوبہ پیش کر دیا

مسقط، (ایجنسی): عمان نے آبنائے ہرمز کے مشترکہ انتظام کے لیے ایک نیا علاقائی منصوبہ پیش کیا ہے جس کے تحت اس اہم بحری گزرگاہ کی نگرانی صرف ایران کے بجائے خطے کے متعلقہ

ممالک مشترکہ طور پر کریں گے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایک علاقائی ذریعے نے بتایا ہے کہ عمان کی تجویز کے تحت ایران آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کے بجائے دیگر علاقائی ممالک کے ساتھ مل کر اس اہم بحری راستے کے انتظام میں شریک ہوگا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس منصوبے کو خلیجی خطے کے دیگر ممالک کی بھی حمایت حاصل ہے تاہم ابھی تک اس حوالے سے متعلقہ حکومتوں کی جانب سے باضابطہ تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔ ذرائع کے مطابق اس تجویز کو ظاہر کرتا ہے کہ عمان کی تجویز کے تحت ایران آبنائے ہرمز پر اپنی بحری گزرگاہ کی نگرانی صرف ایران کے بجائے خطے کے متعلقہ ممالک کے ساتھ مل کر اس اہم بحری راستے کا انتظام کرنے کے لیے ایک نیا علاقائی منصوبہ پیش کیا ہے۔ اس تجویز کے تحت ایران آبنائے ہرمز کے مشترکہ انتظام کے لیے ایک علاقائی نظام کو آمادہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس ماڈل میں بحری راستہ استعمال کرنے والے ممالک اور جہاز رضا کارانہ طور پر فیس ادا کرتے ہیں، جس سے جہاز رانی کے انتظام، سمندری ماحول کے تحفظ، ٹیکنیشن کی بہتری اور سرچ اینڈ ریسکیو آپریشنز کے اخراجات پورے کیے جاتے ہیں۔

پوتن بھی ایران کے ’اسکیلیٹ فلیٹ‘ کے معترف، جدید ہتھیاروں سے لیس چھوٹی کشتیوں کی تعریف

ماسکو، (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے چھوٹی تیز رفتار کشتیوں پر مشتمل ایران کے ’اسکیلیٹ فلیٹ‘ کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کشتیاں جدید ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں کی بدولت جنگی کارروائیوں میں مؤثر ثابت ہو رہی ہیں۔ روسی سرکاری خبر رساں ادارے اسپوتنک نیوز ایجنسی کے مطابق روسی بحریہ کے افسران سے ملاقات کے دوران پوتن نے مشرق وسطیٰ کے تنازع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ دیکھیں کہ مشرق وسطیٰ کے تنازع والے علاقے میں کیا ہو رہا ہے۔ ایران نے اپنے اسکیلیٹ فلیٹ کا استعمال کرتے ہوئے اپنی جنگی کارروائیوں کو کافی مؤثر بنایا ہے۔ پوتن نے کہا کہ یہ نئی ٹیکنالوجیز کا معاملہ ہے۔ ہمارے پاس بھی ایسے چھوٹے جہاز ہیں، ان کا وزن کم ہوتا ہے لیکن ان پر جدید ترین ہتھیار نصب ہوتے ہیں۔ اسپوتنک کے مطابق ایران کے اس اسکیلیٹ فلیٹ میں تقریباً 20 تیز رفتار کاس چھوٹی آبدوزیں اور کئی ہزار تیز رفتار حملہ آور کشتیاں شامل ہیں۔

جاپان میں 7.1 شدت کا خوفناک زلزلہ

سونامی وارننگ جاری، ٹرینیں بند

نوٹیو، (ایجنسی): جاپان کے جنوبی جزیرے کیوشو میں منگل کے روز 7.1 شدت کا طاقتور زلزلہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے بعد جاپانی محکمہ موسمیات نے سونامی کی وارننگ جاری کر دی۔ حکام نے متاثرہ علاقوں میں بجلی الرٹ نافذ کرتے ہوئے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق زلزلے کا مرکز جنوبی صوبے کا ماموتو تھا۔ زلزلے کے فوراً بعد تقریباً ایک میٹر بلند سونامی کی لہروں کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے ساحلی علاقوں کے لیے وارننگ جاری کی گئی۔ جاپانی حکومت نے کاموشیما، ناگاساکی، کاگوشیما، فوکوکا، ساگا، اویتا اور میازاکی سمیت کیوشو کے متعدد صوبوں میں ایمرجنسی ریزرو الرٹ جاری کر دیا ہے۔ ان صوبوں میں تیز رفتار سنکانسن ٹرینوں کی آمد و رفت عارضی طور پر معطل کر دی ہے۔ دوسری جانب کیوشا الیکٹرک پاور کمپنی نے بتایا ہے کہ زلزلے کے بعد سینڈائی اور گیئن کائی جوہری بجلی گھروں میں کسی قسم معمولی صورتحال یا بجلی خرابی کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ جاپان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں زلزلے سب سے زیادہ آتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق بحرالکاہل کے گرد واقع رنگ آف فائر پر واقع ہے، جہاں آتش فشانی اور زمینی پلیٹوں کی سرگرمیوں کے باعث بڑے زلزلے معمول کا حصہ سمجھے جاتے ہیں۔

فلسطین سے اظہارِ یکجہتی کے لیے 30 ممالک سے ’فلسطین کارواں‘ کا آغاز

غزہ، (ایجنسیاں): فلسطین کارواں کے نام سے ایک بین الاقوامی شہری اقدام نے فلسطینی علاقوں کی طرف ایک بڑے پیمانے پر زمینی تحریک شروع کرنے کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں، جس میں تقریباً 30 ممالک کی نمائندگی کرنے والے 500 سے زائد کارکنان، حقوق انسانی کے علمبردار اور ارکان پارلیمنٹ حصہ لے رہے ہیں۔

یہ اقدام مغربی کنارے میں فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنے اور فلسطینی علاقوں پر مسلط کردہ جنگ اور محاصرے کے خاتمے کا مطالبہ کرنے والی ایک بین الاقوامی مہم کے دائرہ کار میں سامنے آیا ہے۔

طے شدہ پروگرام کے مطابق کارواں کا ایک حصہ یونیسا اور ہرزیگووینا کے شہر سرجیتیوے سے روانہ ہوگا، جس میں 17 بسیں، درجنوں گاڑیاں اور ایمبولینسیں شامل ہوں گی، اور یہ زمینی سفر تقریباً 20 دن تک جاری رہے گا۔ یہ کارواں بلقان کے متعدد ممالک، ترکیہ، عراق اور اردن سے گزرتا ہوا مغربی کنارے پہنچے گا، جو کہ غزہ کی طرف عالمی مارچ“ کا نام سے جانی جانے والی عالمی عوامی تحریک کی ہی ایک تسلسل ہے۔

ترکیہ کیپ کے راہبلا کرنسین دور مازے نے ایک پریس بیان میں واضح کیا ہے کہ اس کارواں کا مقصد غزہ میں جاری نسل کشی کی طرف توجہ مبذول کرانا ہے، اس کے ساتھ ساتھ ماضی میں کیے گئے جرائم کو ہرگز فراموش نہ کرنے کے عزم کا اعادہ کرنا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ 500 سے زائد کارکنان اس سفر میں حصہ لیں گے جس کا ہدف ترکیہ، عراق اور اردن کے راستے فلسطین پہنچنا ہے۔ کارواں کے منتظمین نے اپنی روانگی کے لیے سربستیتسا شہر کو اس کی تاریخی علامت کی وجہ سے منتخب کیا ہے، کیونکہ اس شہر نے 1995ء میں دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کے بدترین نسل کشی کے جرائم میں سے ایک کا سامنا کیا تھا۔

اس اقدام کے ذمہ داروں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اس انتخاب کا مقصد فلسطینیوں کے خلاف کیے جانے والے جرائم کو اجاگر کرنا اور ان کے انسانی المیوں کو اس صورتحال سے جوڑنا ہے جو اس وقت فلسطین میں گزر رہی ہے۔

کارواں میں حصہ لینے والے افراد کئی اہم مطالبات اٹھا رہے ہیں، جن میں جنگ کا فوری خاتمہ، مغربی کنارے پر جاری محاصرے کا خاتمہ، بین الاقوامی عدالتوں کے سامنے خلاف ورزیوں کے ذمہ داروں کا محاسبہ، اور مغربی کنارے اور القدس میں قبضے اور بستیوں کے خاتمے کا پرزور مطالبہ شامل ہے۔

شرکاء کا ارادہ ہے کہ وہ ان تمام ممالک میں جہاں سے کارواں گزرے گا، بیداری کی غرض سے مختلف سرگرمیاں اور ملاقاتیں منعقد کریں گے تاکہ فلسطینی کاز کے لیے مزید بین الاقوامی حمایت اکٹھی کی جا سکے۔

کارواں کے منتظمین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اس کا بنیادی ہدف فلسطینی کاز اور وہاں رونما ہونے والے حالات کو بین الاقوامی برادری کی ترجیحات میں سرفہرست رکھنا ہے، اور جاری جنگ و جدال اور بگڑتے ہوئے انسانی حالات کے سائے میں فلسطینیوں کے ساتھ عالمی عوامی یکجہتی کو مزید فروغ دینا ہے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے منگل کے روز غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں توپ خانے کی گولہ باری اور فائرنگ کے ذریعے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رکھیں۔

مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ جنوبی غزہ کی پٹی میں خان یونس کے مواصی علاقے میں قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 4 شہری زخمی ہو گئے ہیں۔

ایک مقامی ذریعے نے خان یونس کے مشرق میں قابض فوج کی گاڑیوں کی نقل و حرکت کے ساتھ ساتھ شہر کے جنوب میں توپ خانے کی گولہ باری کی بھی اطلاع دی ہے۔ قابض فوج نے توپ خانے سے شہر غزہ کے جنوب مشرق میں واقع الزیتون پر گولہ باری کی۔

یاد رہے کہ پیر کے روز غزہ اور وسطی گورنری میں ہونے والی اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 3 شہری شہید اور دیگر کئی زخمی ہو گئے تھے۔

قابض اسرائیل کی افواج گذشتہ 10 اکتوبر سے اب تک فضائی اور توپ خانے کی گولہ باری کے ذریعے یہ گھر افراد کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے، پہلے خط کے نام سے معروف علاقے کے اندر تباہی اور مسماری کی کارروائیوں کو انجام دینے کے ساتھ ساتھ سامان، امداد اور سرحد کی نقل و حرکت پر پابندیاں برقرار رکھتے ہوئے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں کر رہی ہیں۔

لبنان پر قابض اسرائیل کی جارحیت کے شہداء کی تعداد بڑھ کر 4333 ہوگئی

غزہ: لبنان کی وزارت صحت نے مطلع کیا ہے کہ گذشتہ 2 مارچ سے ملک پر شروع ہونے والی اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہداء کی تعداد بڑھ کر 4333 تک پہنچ گئی ہے۔

لبنان کی وزارت صحت نے اپنی روزانہ کی رپورٹ میں بتایا ہے کہ 2 مارچ سے اب تک اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں زخمی ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 236,12 ہو چکی ہے۔ قابض اسرائیل لبنان میں گذشتہ 17 اپریل سے نافذ ہونے والے جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزیاں مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے۔

اسرائیلی فورسز نے خاتون سمیت 14 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا

مقبوضہ مغربی کنارے میں صہیونی فوجی جارحیت کے دوران 3 مکانات مسمار

یروشلم، (ایجنسیاں): اسرائیلی فوج نے منگل کو مغربی کنارے میں فوجی چھاپوں میں ایک خاتون سمیت کم از کم 14 فلسطینیوں کو گرفتار کیا اور متعدد علاقے میں 3 مکانات مسمار کردیے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ ہاٹس میں اسرائیلی فورسز نے راس العین کے محلے پر چھاپہ مارا، مین عمارتوں پر دھماکا خیز مواد پھینکا اور کئی گھروں کی تلاشی لینے سے پہلے ایک خاتون سمیت 8 فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا۔ صوبہ قباس میں فوجی دستوں نے کئی گھنٹے بعد واپسی سے پہلے کمون شہر پر چھاپہ مارا جہاں کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ہے۔ جنین میں اسرائیلی فورسز نے الیاسون قصبے میں گھس کر جنین شہر سے ایک سابق قیدی اور صوبے کے شمال مشرق میں واقع دیر غزالہ سے ایک اور فلسطینی کو گرفتار کرلیا۔ دوسری جانب اسرائیلی فورسز نے ایک فلسطینی کسٹم پولیس افسر اور طولکرم کے جنوب میں واقع مضافاتی علاقے ارتح سے ایک نوجوان اور دو دیگر کو فارعون گاؤں سے گھروں پر چھاپے اور تلاشی کے بعد گرفتار کرلیا۔

برطانیہ میں 100 برس پرانے گھر میں بند پڑے ڈبے سے 70 کی دہائی کی رقم برآمد

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں ایک جوڑے کے ساتھ اس وقت عجیب وغریب واقعہ پیش آیا جب انہوں نے اپنے 100 برس سے زیادہ پرانے گھر میں کی جانے والی مرمت کے دوران ایک پرانے اور زنگ آلود ڈبے سے نقد رقم کا غیر متوقع ذخیرہ دریافت کر لیا۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق لوئیز اور ان کے شوہر ڈین جو 1900ء سے قبل تعمیر شدہ ایک تاریخی گھر میں مقیم ہیں، کافی عرصے سے اپنے گھر کے تہہ خانے کی سیڑھیوں کے نیچے موجود ایک اینٹوں سے بند دیوار کے بارے میں تجسس کا شکار تھے۔ جب انہوں نے اس اینٹوں کی دیوار کو توڑ کر دیکھا تو اندر کونے کے ساتھ ساتھ بنک کا ایک انتہائی خستہ حال، کیڑوں سے بھرا اور بدبودار بکس ملا۔ لوئیز کے مطابق یہ ڈبہ اینٹوں تک ایک طرف پڑا رہا کیونکہ اس سے اٹھنا بھی تیز اور ناگوار بدبو آری تھی اور ہم اسے کھولنے سے ہچکچا رہے تھے۔ تاہم جب انہوں نے بالآخر ہمت کر کے اس پرانے اور زنگ آلود ڈبے کو کھولنے کا فیصلہ کیا اور اپنے فون سے اس کی ویڈیو بنانا شروع کی تو وہ اندر کا منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ ڈبے میں سے 1970ء کی دہائی کے کرنسی نوٹوں کے بنڈل نکلے جن کی مجموعی مالیت ایک ہزار برطانوی پاؤنڈ سے زائد تھی۔ اس غیر متوقع دریافت پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے لوئیز کا کہنا تھا کہ ہم میں سے کسی کو بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس ڈبے کے اندر سے پیسے نکلیں گے۔ یہ بچوں کے لیے ایک شاندار لمحہ اور ایک ایسی یاد گار ہے جسے ہم کبھی نہیں بھولیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس رقم نے ان کے خاندان کی مشکل وقت میں بڑی مدد کی۔ اس وقت میرے پاس کوئی ملازمت نہیں تھی، اس لیے ان پیسوں سے ہم نے بچوں کے لیے کچھ چیزیں خریدیں بلکہ کچھ رقم الوا بل بھی ادا کر دیے جس سے چند ہفتوں کے لیے ہمارے سر سے معاشی دباؤ کا کوفی حد تک کم کر دیا۔ اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹک ٹاک پر وائرل ہو چکی ہے جسے لاکھوں افراد دیکھ چکے ہیں۔

پاکستان میں بارشوں کا نئے سلسلہ کی پیش گوئی، ایک ماہ میں 109 افراد ہلاک

سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات کے پیش نظر محکمہ موسمیات کا تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت

اسلام آباد، (ایجنسیاں): پاکستان کے مختلف علاقوں میں مون سون بارش کے ایک اور سلسلے کی پیش گوئی کی گئی ہے جو 29 جولائی سے 5 اگست تک جاری رہے گا جبکہ بعض مقامات پر یہ سلسلہ آج شام سے شروع ہوگا، جس کے دوران سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات ہیں۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں بتایا گیا ہے کہ بحیرۂ عرب اور خلیج بنگال سے آنے والی مون سون ہوائیں 29 جولائی سے ملک کے بالائی اور وسطی علاقوں میں داخل ہوں گی جبکہ مغربی ہواؤں کا نیا سلسلہ یکم اگست سے شدت اختیار کرتے ہوئے شمالی اور وسطی علاقوں کو متاثر کرے گا۔ اس پیش گوئی کے بعد تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں۔ اسلام آباد اور ملحقہ علاقوں میں صبح 9 اور 10 بجے کے دوران بارش ہوئی اور اب بھی مطلع ابر آلود ہے جبکہ جنگلہ، موسمیات کے مطابق مزید بارش کا بھی امکان ہے۔ بیان کے مطابق اسلام آباد کے علاوہ راولپنڈی، مری، گلیات، پنجاب کے مختلف اضلاع، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں وقفے وقفے سے تیز ہواؤں، گرج چمک اور مولسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اسی طرح گلگت بلتستان کے اضلاع دیامر، استور، سکردو، گلگت، غذر اور گانچے میں 28 جولائی کی شام سے 8 اگست تک بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمے کی جانب سے خبردار کیا گیا ہے کہ 30 سے 5 اگست کے دوران شمالی اور پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ، جبکہ اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان اور سندھ کے متعدد شہروں میں شہری علاقوں کے نشیبی مقامات پر اربن فلڈنگ کے بھی خدشات ہیں۔ اس کے علاوہ پہاڑی ندی نالوں میں طغیانی بھی آ سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے تمام متعلقہ اداروں کو جنگلی حفاظتی اقدامات کرنے، سیاحوں اور مسافروں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور کسانوں کو موسمی صورتحال کے مطابق زرعی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ خیال رہے کہ جون کے اواخر میں شروع بارشوں کا سلسلہ اب بھی جاری ہے جسکے باعث کئی شہروں میں حادثات بھی ہو چکے ہیں۔

'موسمیاتی تبدیلی کا دردناک ترین پہلو'، اسپین اور فرانس کے جنگلات کی آگ تاحال بے قابو

ملک کے جنوب مغربی حصے میں آگ پر قابو پالیا گیا ہے تاہم بورڈو کے قریب اس سے کہیں بڑی آگ اب بھی بھڑک رہی ہے: فرانسیسی صدر

میڈرڈ، (ایجنسیاں) فرانس اور اسپین کے جنگلات میں لگنے والی آگ پر پوری طرح قابو نہیں پایا جاسکا ہے اور دونوں ملکوں کی تھوتھنیں اس کو بجھانے کے لیے کوشاں ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق دونوں ممالک کے حکام کی کوشش ہے کہ رواں ہفتے آنے والی ہیٹ ویو سے قبل آگ پر قابو پالیا جائے جس کی پیش گوئی محکمہ موسمیات کی جانب سے کی گئی ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکخواں نے پیر کو ایک بیان میں کہا ہے کہ ملک کے جنوب مغربی حصے میں آگ پر قابو پالیا گیا ہے تاہم بورڈو کے قریب اس سے کہیں بڑی آگ اب بھی بھڑک رہی ہے۔ فرانس اور اسپین کو ان دنوں حالیہ تاریخ کی بدترین جنگلی آتشزدگی کا سامنا ہے جس کی لپیٹ میں سینکڑوں ہیکٹر کا رقبہ آ چکا ہے اور بے شمار املاک کو بھی تباہ کر دیا ہے جبکہ لاکھوں لوگوں کو اپنے گھر چھوڑ کے محفوظ مقامات کی طرف جانا پڑا ہے۔ دوسری جانب اس صورت حال میں ہیٹ ویو کی پیش گوئی بھی سامنے آ گئی ہے جس کے مطابق منگل کو فرانس اور بدھ کو اسپین میں موسم شدید گرم ہو جائے گا۔ اس پیش گوئی کے بعد اس سے آگ پر قابو پانے کے لیے ہونے والی کوششیں مزید مشکل ہو جائیں گی۔ اسپین کے وزیر داخلہ فرنانڈو گرانڈے مارلاسکا نے کہا ہے کہ راجد حافی میڈیا کے مغربی حصے میں لگنے والی آگ پر قابو پانے کے حوالے سے اگلے چند گھنٹے بہت خوف وہراس پھیلانا اور جبری نقل مکانی ہیں، جنہیں یہودی بستیوں کو گہرا کرنے اور آباد کاری کے منصوبے کے حق میں ڈیوگو گارلک تبدیلیاں مسلط کرنے کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے، اور انہوں نے یہ توقع ظاہر کی ہے کہ آنے والے عرصے کے دوران صورتحال مزید ابتر ہوتی چلی جائے گی۔

قابض اسرائیل علاقائی تغیرات کی آڑ میں غرب اردن میں یہودی توسیع پسندی پر عمل پیرا ہے: علاالریماوی

غزہ: سیاسی مصنف اور محقق علاء الریماوی نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ مغربی کنارے میں وسیع پیمانے پر جاری اسرائیلی مہم اب بھی مسلسل جاری ہے اور رکی نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ قصبہ قبس کے واقعے کے بعد قابض اسرائیلی کی طرف سے ایک وسیع آپریشن کے آغاز کا اعلان اسرائیلی دائیں بازو کو خوش کرنے کے تناظر میں سامنے آیا ہے، تاہم فوجی اقدامات اس سے پہلے بھی جاری تھے اور اس کے بعد مزید شدت اختیار کر گئے ہیں۔

اعداد وشمار کے آئینے میں اشتعال انگیزی ریماوی نے مرکز اطلاعات فلسطین کے ساتھ ایک انٹرویو میں اس طرف اشارہ کیا ہے کہ مغربی کنارے میں اوسطاً روزانہ تقریباً 270 بار یا تقریباً 50 فلسطینیوں کی گرفتاریاں، اس کے علاوہ گذشتہ دنوں کے دوران 147 گھروں پر چھاپے مارے جانے کے واقعات دیکھنے میں آرہے ہیں جبکہ روزانہ کی بنیاد پر قتل اور ہدف بنائے جانے کے چار واقعات ریکارڈ کیے جاتے ہیں جو قابض اسرائیلی کارروائیوں کے دائرہ کار کے پھیلاؤ کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ موجودہ مرحلے کی نمایاں ترین پیش رفت یہودی آباد کاروں کے حملوں میں اضافہ ہے جو قابض اسرائیل کی طرف سے مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کی توسیع اور آبادکاروں کے اثر ورسوخ کو مضبوط بنانے پر مبنی ایک نئی حقیقت مسلط کرنے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ جاری ہے۔

بین الاقوامی حالات کا استعمال

ریماوی نے یہ واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیل ایرانی جنگ کے اثرات اور مشرق وسطیٰ میں جاری تبدیلیوں میں دنیا کے مصروف ہونے کا فائدہ اٹھا رہا ہے اور اس کا خیال ہے کہ بین الاقوامی دباؤ میں کمی کے سائے میں اسے حرکت میں آنے کے لیے وسیع گنجائش حاصل ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ مغربی کنارے میں کارروائیوں میں یہ اضافہ اسرائیلی سیاسی مسابقت اور انتخابات کے تناظر میں بھی سامنے آرہا ہے جہاں اسرائیلی حکومت دائیں بازو کے حلقوں کو خوش کرنے اور اپنے سیاسی فوائد کو مضبوط بنانے کے لیے حد سے زیادہ تشدد کی پالیسی کا استعمال کررہی ہے۔

خوف وہراس اور جبری نقل مکانی

ریماوی نے اس بات پر اپنی بات ختم کی کہ قابض اسرائیل مغربی کنارے میں دو بنیادی ستونوں پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے جو خوف وہراس پھیلانا اور جبری نقل مکانی ہیں، جنہیں یہودی بستیوں کو گہرا کرنے اور آباد کاری کے منصوبے کے حق میں ڈیوگو گارلک تبدیلیاں مسلط کرنے کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے، اور انہوں نے یہ توقع ظاہر کی ہے کہ آنے والے عرصے کے دوران صورتحال مزید ابتر ہوتی چلی جائے گی۔

متوقعہ بیت المقدس اور وادی اردن کے درمیان پھیلا ہوا علاقہ نئے بستیوں کے قیام اور چراگاہوں اور زرعی زمینوں پر قبضے کے ذریعے بستیوں کی سرگرمیوں میں مسلسل اشتعال انگیزی کا مشاہدہ کر رہا ہے جو فلسطینی وجود کے لیے خطرہ ہے اور فلسطینی بستیوں کے درمیان جغرافیائی رابطے کو کمزور کرتا ہے۔

قابض اسرائیل نے جنین میں واقع عرابہ اور قبا طیہ کی 22 دونم سے زیادہ اراضی ضبط کرلی

غزہ: قابض اسرائیل کی انتظامیہ نے شمالی مغربی کنارے میں شہر جنین کے جنوب میں واقع عرابہ اور قبا طیہ کے قصبوں کی 22 دونم سے زیادہ زمین فوجی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بہانے چار فوجی احکامات جاری کرنے کے بعد ضبط کرلی ہے۔

مقامی ذرائع نے مطلع کیا ہے کہ قابض انتظامیہ نے تین فوجی احکامات کے ذریعے عرابہ قصبے کی 31.16 دونم زمین پر قبضہ کرلیا ہے جبکہ چوتھے فوجی حکم نامے کے تحت قبا طیہ قصبے کی 6 دونم اور 271 مربع میٹر زمین پر خاموشی قبضہ جمالیا ہے۔

یہ احکامات جنین لوزری کے قصبوں میں ایک وسیع اسرائیلی اشتعال انگیزی کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں جن میں گذشتہ روز عرابہ اور عزہ کے قصبوں میں قابض فوج کی طرف سے کی جانے والی مسماری کی کارروائیاں بھی شامل ہیں۔ قابض انتظامیہ نے یہودی بستیوں کی توسیع اور ان کی بنیاری ڈھانچے کی تعمیب کے حق میں جو حتی قائم کی گئی، بستیوں یا دوبارہ آبادی کے ذریعے اس نے 611 دونم زمین پر قبضہ کیا، یہودی بستیوں کے گرد چار بفر زون قائم کیے، 16 ''سیکیورٹی سڑکیں'' اور 12 فوجی مقامات بنائے۔ کمیشن نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل نے ملکیت کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے ذریعے اس کے 2604 دونم زمین پر قبضہ کیا اور زمینوں کو ''ریاستی زمین'' قرار دینے کے بعد احکامات جاری کیے جن کے ذریعے 1163 دونم زمین پر غاصبانہ قبضہ کیا گیا۔ قابض اسرائیلی ''سیکیورٹی ذرائع اعتبار کرنے'' کے نام سے 48 فوجی احکامات جاری کر کے فلسطینی پودوں اور درختوں کو نشانہ بنانے کا عمل تیز کر دیا ہے جن کے ذریعے 2093 رقبے پر مشتمل درختوں اور فصلوں کو ہدف بنایا گیا۔

دیوار اور بستیوں کے مخالف مزاحمت کے کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ نے یہ ظاہر کیا ہے کہ قابض انتظامیہ نے سال 2026ء کے پہلے نصف کے دوران مختلف ناموں کے تحت مغربی کنارے کی 4379 دونم سے زیادہ زمین پر قبضہ کرلیا ہے۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے اسی مدت کے دوران فوجی مقاصد کے لیے قبضہ کرنے کے 40 احکامات جاری کیے جن کے ذریعے اس نے 611 دونم زمین پر قبضہ کیا، یہودی بستیوں کے گرد چار بفر زون قائم کیے، 16 ''سیکیورٹی سڑکیں'' اور 12 فوجی مقامات بنائے۔

'سیاسی لائحہ عمل اور مغربی کنارے کی ابتر صورتحال میں بہتری کے بغیر غزہ کی تعمیر نو کامیاب نہیں ہوسکتی'

غزہ (ایجنسیاں): فلسطین میں انسانی امور کے نائب رابطہ کار رامز الاکبروف نے خبردار کیا ہے کہ ایک سیاسی لائحہ عمل کی عدم موجودگی میں غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کے عمل کے پائیدار ہونے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی سیاسی لائحہ عمل اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک پٹی تباہ حال ہے، مغربی کنارے میں تشدد کے واقعات جاری ہیں، فلسطینی تقسیم کا سلسلہ برقرار ہے اور سکیورٹی کی حالت زار دوال پذیر ہے۔

انہوں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال بشمول فلسطین کے مسئلے کے حوالے سے سلامتی کونسل کے ایک کھلے اجلاس سے اپنے بریفنگ کے دوران مغربی کنارے میں تیزی سے گرتی ہوئی صورتحال کی طرف اشارہ کیا۔ یہ واضح کیا کہ یہ امر قطعیت مفقود فلسطینی علاقوں میں حالات کی حساسیت کو مزید بڑھا دیتا ہے اور جب تک اس رخ کو بدلنے کے لیے فوری اقدامات نہیں کیے جاتے، اس وقت تک کشیدگی کے دائرہ کار کے پھیلنے کے امکانات میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

انہوں نے غزہ میں تنازعے کے خاتمے کے لیے جامع منصوبے اور سال 2025ء کی سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 2803 پر مکمل عمل درآمد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

الاکبروف نے کہا کہ ''غزہ کے اپنے آخری دورے کے دوران، میں نے مسلسل بے دخلی، بھیڑ بھاڑ والے عیشیتی حالات، بڑے پیمانے پر تباہی، اور مسلسل اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں تقریباً روزانہ کی بنیاد پر جانی نقصان کے درمیان شدید مصائب کا مشاہدہ کیا۔ اس کے باوجود، میں نے غزہ میں ایسے فلسطینیوں کو بھی دیکھا جو تمام تر مشکلات کے باوجود اپنی زندگیوں کی ازسرنو تعمیر شروع کرنے کے لیے پرعزم ارادے کا اظہار کر رہے ہیں۔''

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرے کی یہ ثابت قدمی بڑے پیمانے پر مطلوبہ سرمایہ کی فراہمی، یا غزہ کو حقیقی بحالی کے راستے پر ڈالنے کے لیے سیاسی عزم کا متبادل نہیں ہو سکتی۔

انہوں نے خبردار کیا کہ اسرائیلی فضائی حملوں میں اضافہ اور اسرائیلی قابض فوج کے کنٹرول والے علاقوں میں توسیع آبادیوں پر دباؤ کو مزید بڑھا کر رہی ہے جو اب غزہ کی پٹی کے کل رقبے کے تقریباً ایک تہائی حصے کے برابر رقبے میں محصور ہو چکی ہیں۔

انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اسرائیلی انسانی امداد کو کسی پائیدار راستے پر گامزن نہیں کر سکتی، انہوں نے مزید کہا کہ ''جب تک ہم امداد تک رسائی کے مواقع بڑھانے اور اسے فراہم کرنے پر کام کر رہے ہیں، ہمیں ابتدائی بحالی کے مرحلے کی طرف منتقلی کو تیز کرنا ہوگا۔''

انہوں نے مغربی کنارے کے حالات پر روشنی ڈالی اور واضح کیا کہ ''اگر مغربی کنارے میں موجودہ خطرناک حرکیات کو بے لگام چھوڑ دیا گیا تو غزہ میں ایک قابل بقا مستقبل کی تعمیر بھی ممکن نہیں ہو سکے گی۔''

انہوں نے مزید کہا کہ ''فلسطینی بستیاں، گھروں، عبادت گاہوں اور شہری بنیادی ڈھانچے پر اسرائیلی یہودی آباد کاروں کے حملے تشویشناک سطح پر جاری ہیں۔''

الاکبروف نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ آباد کاروں کے تشدد کو روکے، فلسطینی بستیوں کے تحفظ، اور ان پالیسیوں کے ذمہ دار تمام افراد کا حساب یقینی بنانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات اٹھائے۔

انہوں نے اس کے ساتھ ساتھ اسرائیلی توسیع کی کوششوں کو تیز کرنے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بین الاقوامی قانون کے تحت قائم بستیاں غیر قانونی ہیں، اور انہوں نے تمام فریقوں سے اپیل کی کہ وہ مغربی کنارے میں حالات کے اس خطرناک رخ کو بدلنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ انہوں نے متوقعہ بیت المقدس کے قتدیل میں واقع اونروا کے ٹریننگ سینٹر میں اسباق کے جاری رہنے کے دوران قابض فوج اور اسرائیلی عہدیداروں کے بار بار اور غیر مجاز داخلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل کی طرف سے فلسطینی کلیئرنس کے Revenues (محصولات) پر غاصبانہ قبضے کے تسلسل کے سائے میں فلسطینی قومی اتھارٹی کی مالی حالت اب بھی انتہائی نازک ہے۔ انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ فلسطینی قومی اتھارٹی فی الحال تعلیم اور صحت کی خدمات سمیت متعدد اہم عوامی خدمات فراہم کرنے، یا اپنے سول ملازمین کو پوری تنخواہیں دینے سے قاصر ہے۔ انہوں نے تمام فریقوں سے اپیل کی کہ وہ 28 نومبر کو طے شدہ فلسطینی قانون ساز انتخابات کے انعقاد کے لیے سازگار حالات پیدا کریں، تاکہ تمام اہل فلسطینی ووٹرز کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ الاکبروف نے اس بات پر زور دیا کہ مغربی کنارے میں تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال کو روکنے، فلسطینی اتھارٹی کی حمایت کرنے، اور غزہ کی پٹی کے انتظام میں اس کی واپسی کے لیے ضروری حالات پیدا کرنے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

مظاہرہ کرنے کا حق

سپریم کورٹ نے گزشتہ ہفتے کے مظاہروں میں شرکت کے لیے گرفتار یا حراست میں لیے گئے تمام طلبہ کو رہا کرنے کا حکم دیا ہے، جن کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔ عدالت نے مرکزی حکومت اور آسام، بہار، مغربی بنگال، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، مہاراشٹرا اور کیرالہ کی حکومتوں سے بھی جواب طلب کیا ہے۔ قبل ازیں پیر کو عدالت عظمیٰ نے کہا تھا کہ پرامن احتجاج کے حق کی آئین کے تحت ضمانت دی گئی ہے، اور مظاہرین کے خلاف پولیس کی بربریت کو محض اس لیے جواز نہیں بنایا جا سکتا کہ ایک تحریک چل رہی ہے۔ حکومتی بے حسی کی وجہ سے عوام کو سڑکوں پر آنے سے روکنے کے لیے بات چیت کے بجائے جبر کا سہارا لینے سے بڑی ستم ظریفی اور کیا ہو سکتی ہے۔ جب طلباء نے NEET پیپر لیک پر دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کرنا شروع کیا تو حکومت کے پاس بات چیت کے ذریعہ ایک مثالی حل تجویز کرنے کا کافی وقت تھا۔ اگر حالات کے بڑھنے کا امکان تھا تو مظاہروں کو قابو سے باہر ہونے سے روکنے اور پولیس کو پرتشدد طاقت کا سہارا لینے سے روکنے کے لیے متبادل تلاش کیے جانے چاہیے تھے۔ لیکن اپنے مطالبات کو دبانے کے لیے "چلو سنسد" (آیئے پارلیمنٹ میں چلتے ہیں) کا مطالبہ کرنے والے طلبا کے ساتھ پولیس کی سختی ملک کے جمہوری ڈھانچے اور عوام کے آئینی حقوق کے بارے میں حکومت کے نظریہ پر سوال اٹھاتی ہے۔ غور طلب ہے کہ پولیس نے NEET پیپر لیک ہونے کے بعد اس وقت کے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرنے والے مظاہرین پر بے دردی سے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے داغے۔ مزید برآں، پولیس پر مظاہرین کے خلاف پیلٹ گن کے استعمال کے الزامات سامنے آئے۔ جب پولیس کے اس طرز عمل کے خلاف ملک کے دیگر حصوں میں مظاہرے شروع ہوئے تو انہوں نے بھی غیر ضروری طور پر جارحانہ موقف اپنایا۔ بہار کے سیوان میں ایک پولیس افسر کا 47 راؤنڈ سے طلباء پر گولی چلانے کا الزام ہے۔ سوال یہ ہے کہ پولیس پیپر لیک پر محض احتجاج کرنے والوں کے خلاف مہلک ہتھیاروں کا سہارا لے کر کیا پیغام دینا چاہتی ہے؟ کسی بھی صورت میں، تقریباً ہر عوامی سرگرمی کی لائیو تصاویر ان دنوں بولتی ہیں۔ لیکن اگر ایسے الزامات لگائے جاتے ہیں تو کیا یہ حکومت کی آئین اور ملک کے جمہوری ڈھانچے سے دانستگی پر سوالیہ نشان نہیں بنتا؟ حیرت کی بات یہ ہے کہ سپریم کورٹ کو یہ یاد دلانا پڑا کہ پرامن اور قانونی احتجاج کے حق کو آئین نے تحفظ فراہم کیا ہے اور اس لاٹھی چارج کو محض احتجاج کی وجہ سے جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ احتجاج ختم ہونے کے بعد بھی، کئی مقامات سے گرفتاریوں اور تشدد میں حصہ لینے کے الزام میں متعدد طلباء کے خلاف قانونی کارروائی کی اطلاعات سامنے آئیں، باوجود اس کے کہ حکومت نے مظاہرین سے یہ وعدہ کیا کہ ان کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ تاہم حالیہ اطلاعات کے مطابق اب ان کی رہائی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سے اپوزیشن کو یہ الزام لگانے کا موقع ملا ہے کہ نظام طالب علموں کے خلاف قاتلانہ طور پر تیار ہے۔

مولانا مفتی ڈاکٹر سید شاہ سمیع اللہ محمد محمد آلحسینی

حضرت ابراہیم علیہ السلام: خلیلُ اللہ، باپِ انبیاء، بانیٔ بیت اللہ اور توحید کا عظیم علمبردار

ابتدائی تعارف

حضرت ابراہیم علیہ السلام وہ عظیم پیغمبر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے خلیل اللہ کا عظیم شرف عطا فرمایا۔ آپ امام الموحدین، باپ انبیاء، ملتِ ابراہیمی کے معمار، بانیٔ بیت اللہ، توحید کے عظیم علمبردار، اور ایمان، قربانی، اطاعتِ الٰہی، صبر، استقامت اور کامل توکل کے روشن مینار ہیں۔ آپ کی مبارک سیرت قیامت تک آنے والی انسانیت کے لیے ہدایت، اخلاص، ایثار اور بندگیِ رب کا وہ ابدی سرچشمہ ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا شمار اولوالعزم پیغمبروں میں ہوتا ہے، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل یعنی گہرا دوست قرار دیا۔ آپ کی زندگی توحید، صبر، قربانی اور کامل تسلیم و رضا کی وہ عظیم داستان ہے جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ قرآن کریم کی متعدد سورتوں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نہایت اہتمام کے ساتھ ذکر آیا ہے، اور آپ کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلو بار بار بیان کیے گئے ہیں۔ آپ کو ابو الانبیاء یعنی باپ انبیاء بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ آپ کی نسل سے حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام اور بالآخر خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے جلیل القدر انبیائے کرام تشریف لائے۔

ولادت اور ابتدائی زندگی

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش عراق کے علاقے میں، بعض روایات کے مطابق شہر اُور میں ہوئی۔ قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام "آزر" مذکور ہے، جبکہ بعض مؤرخین اور مفسرین نے اس بارے میں مختلف آراء بھی نقل کی ہیں۔ اس دور میں عراق پر نمرود نامی ظالم و جابر بادشاہ حکمران تھا، جس نے خدائی کا دعویٰ کر رکھا تھا۔

نمرود کا خواب اور پیدائش کے وقت کی مشکلات

روایات میں آتا ہے کہ نمرود نے ایک خواب دیکھا، یا اس کے نجومیوں اور کاہنوں نے پیش گوئی کی، کہ عنقریب اس کی سلطنت میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوگا جو اس کی بادشاہت اور بت پرستی کے نظام کو ملیامیٹ کر دے گا۔ خوف زدہ ہو کر نمرود نے حکم جاری کیا کہ اس سال پیدا ہونے والے تمام لڑکوں کو قتل کر دیا جائے، اور حاملہ عورتوں کی نگرانی کے لیے سپاہی مقرر کر دیے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی والدہ نے، جب ولادت کا وقت قریب آیا، اپنے آپ کو چھپا لیا اور شہر سے باہر ایک ویران غار میں آپ کو جنم دیا۔ نوزائیدہ بچے کو غاری میں چھوڑ کر، خفیہ طور پر گھاٹ پر گئیں، دودھ پلانے آتی رہیں، تاکہ نمرود کے سپاہیوں کو خبر نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص حفاظت میں آپ کی پرورش فرمائی، اور یوں حضرت ابراہیم علیہ السلام اس ظالمانہ قتلِ عام سے محفوظ رہ کر بچپن کی منزلیں طے کرتے رہے۔

ایسے تاریک اور شرک زدہ ماحول میں پرورش پانے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کے دل میں ایسی روشنی عطا فرمائی، کہ سنی سنائی میں آپ نے اپنی قوم کے شرک اور بت پرستی پر غور و فکر شروع کر دیا اور اپنے والد سے بھی بتوں کی نسبی حقیقت کے متعلق سوالات کیے، جن کا ذکر قرآن کریم میں تفصیل سے موجود ہے۔

عقیدہ توحید اور ایمان کی جستجو، ستاروں، چاند اور سورج کا واقعہ

قرآن کریم سورۃ الانعام میں بیان کرتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حقیقی رب کی تلاش میں پہلے ایک ستارے کو دیکھ کر کہا کہ شاید یہی میرا رب ہے، مگر جب وہ غروب ہو گیا تو فرمایا کہ ڈوب جانے والوں سے مجھے محبت نہیں۔ اسی طرح چاند کو دیکھ کر اور پھر سورج کو دیکھ کر بھی یہی آزمائش دہرائی، اور جب یہ سب غروب ہو گئے تو آپ نے پکار کر کہا کہ میں نے اپنا رخ اُس ذات کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یہ واقعہ دراصل قوم کو سمجھانے کا ایک حکیمانہ انداز تھا تاکہ وہ خود اپنی عقل سے شرک کی بے بنیادی کو سمجھ سکیں۔

بتوں کی تکسیر اور آگ میں ڈالا جانا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کے میلے کے دن، جب سب لوگ شہر سے باہر گئے ہوئے تھے، بتخانے میں جا کر سب بڑے بت کے سوا باقی تمام بتوں کو توڑ ڈالا اور کلہاڑی بڑے بت کے کندھے پر رکھ دی۔ جب قوم نے واپس آ کر یہ منظر دیکھا اور آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کام تو اس بڑے بت نے کیا ہے، ان ہی سے پوچھ لو اگر یہ بول سکتے ہیں۔ اس پر قوم لاجواب ہوئی مگر غصے میں آ کر بادشاہ نمرود اور اہل قوم نے فیصلہ کیا کہ آپ کو آگ میں جلا دیا جائے۔ ایک عظیم الشان آگ تیار کی گئی اور آپ کو منجنیق کے ذریعے میں پھینک دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم کے لیے سلامتی بن جا۔ نتیجتاً آگ نے آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچایا اور آپ صحیح سلامت باہر آئے۔ یہ واقعہ توحید، استقامت اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کی تاریخ کی روشن ترین مثالوں میں سے ایک ہے۔

ہجرت اور دعوت توحید

اپنی قوم کی سرکشی اور والد کے انکار کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے ہجرت اختیار کی۔ آپ نے فلسطین، مصر اور عرب کے مختلف علاقوں کا سفر کیا اور جہاں بھی گئے، توحید کی دعوت دیتے رہے۔ آپ کی سیرت میں صبر، حکمت اور استقامت نمایاں طور پر جھلکتی ہے، اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے متعدد آزمائشوں سے گزار کر امام الناس یعنی لوگوں کا پیشوا بنایا۔

خلیل اللہ کا مقام

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل قرار دیا ہے، یعنی وہ دوست جس کی محبت دل کی گہرائیوں تک اتر جائے۔ یہ رتبہ آپ کے کامل ایمان، اطاعت اور توکل کا نتیجہ تھا۔ ہر آزمائش میں، چاہے وہ آگ ہو، ہجرت ہو یا بیٹے کی قربانی، آپ نے بلا تامل اللہ کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کیا۔

ازواج اور اولاد

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پہلی زوجہ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا تھیں، جو نہایت نیک اور باوفا خاتون تھیں۔ ایک طویل عرصے تک اولاد نہ ہونے کے باعث حضرت سارہ نے حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کروا دیا، تاکہ اللہ کے فضل سے اولاد کی نعمت میسر آئے۔ حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے، اور بعد میں بڑھاپے کی عمر میں حضرت سارہ کے ہاں حضرت اسحاق علیہ السلام تولد ہوئے، جن سے بنی اسرائیل کے انبیاء کا سلسلہ چلا۔

> **ازواج اور اولاد:** حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پہلی زوجہ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا تھیں، جو نہایت نیک اور باوفا خاتون تھیں۔ ایک طویل عرصے تک اولاد نہ ہونے کے باعث حضرت سارہ نے حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کروا دیا، تاکہ اللہ کے فضل سے اولاد کی نعمت میسر آئے۔ حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت اسماعیل علیہ السلام تولد ہوئے، اور بعد میں بڑھاپے کی عمر میں حضرت سارہ کے ہاں حضرت اسحاق علیہ السلام تولد ہوئے، جن کی خوشخبری فرشتوں نے خود دی تھی۔ اس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو صاحبزادے ہوئے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام، جن کی نسل سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ جڑا، اور حضرت اسحاق علیہ السلام، جن کی نسل سے بنی اسرائیل کے انبیاء کا سلسلہ چلا۔

حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کا واقعہ

اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ہاجرہ اور شیر خوار حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ایک ویران، بے آب و گیاہ وادی میں لے گئے، جو آج مکہ کہلاتی ہے۔ وہاں انہیں تھوڑا سا کھانا اور پانی دے کر واپس روانہ ہو گئے۔ حضرت ہاجرہ نے پوچھا کہ کیا یہ اللہ کا حکم ہے؟ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اثبات میں جواب دیا تو انہوں نے کامل اطمینان کے ساتھ کہا کہ پھر اللہ ہمیں ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

کچھ عرصے بعد پانی ختم ہو گیا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام پیاس سے بیتاب ہونے لگے۔ حضرت ہاجرہ پانی کی تلاش میں پہاڑی سے صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سات مرتبہ دوڑیں۔ اسی تڑپ اور سعی کے دوران اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے چشمۂ زمزم جاری فرما دیا، جو آج تک لاکھوں حاجیوں اور زائرین کی پیاس بجھا رہا ہے۔ حضرت ہاجرہ کی یہ سعی آج بھی حج اور عمرے کا لازمی رکن ہے، اور ہر سال حج و عمرہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کر کے اسی عظیم ماں کی یاد تازہ کرتا ہے۔ چشمۂ زمزم کی برکت سے آہستہ آہستہ اس ویران وادی میں قافلے ٹھہرنے لگے اور یوں مکہ مکرمہ ایک آباد بستی میں تبدیل ہو گیا۔

قربانی کا عظیم واقعہ

جب حضرت اسماعیل علیہ السلام سن شعور کو پہنچے اور اپنے والدِ گرامی کے ساتھ چلنے پھرنے اور کام کاج میں معاون بننے لگے، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم آزمائش کا وقت مقرر فرمایا۔ آپ نے خواب میں دیکھا کہ آپ اپنے لختِ جگر حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ذبح کر رہے ہیں۔ چونکہ انبیائے کرام علیہم السلام کے خواب وحی کا درجہ رکھتے ہیں، اس لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس خواب کو اللہ تعالیٰ کا قطعی حکم سمجھا اور اسے فوراً نافذ کرنے کا ارادہ فرما لیا۔

یٰبَنَیَّ اِنِّیۡۤ اَرٰی فِی الۡمَنَامِ اَنِّیۡۤ اَذۡبَحُکَ فَانۡظُرۡ مَاذَا تَرٰی؛

حضرت اسماعیل علیہ السلام نے یہ مثالی اطاعت، رضا اور تسلیم و رضا کا مظاہرہ کرتے ہوئے عرض کیا:

یٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ.

"ابا جان! آپ کو جو حکم دیا جائے، اسے پورا کیجیے، ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔"

روایات میں آتا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے فرزند کو لے کر مقامِ منیٰ کی طرف روانہ ہوئے تو شیطان نے اس عظیم اطاعت کو ناکام بنانے کی کوشش کی۔ اس نے پہلے حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کو بہکانے کی کوشش کی، پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام کے دل میں وسوسہ ڈالنا چاہا، اور آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آ کر انہیں اللہ کے حکم سے روکنے کی کوشش کی۔ مگر تینوں مقدس ہستیوں نے شیطان کو سختی سے رد کر دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شیطان کو کنکریاں مار کر بھگا دیا۔ اسی مبارک واقعہ کی یاد میں آج بھی حج کے دوران ہری جمرات کی سنت ادا کی جاتی ہے۔

جب مقامِ قربانی پر پہنچے تو حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بہترین ادب اور اخلاص کے ساتھ اپنے والد سے عرض کیا کہ: "ابا جان! میرے ہاتھ پاؤں مضبوطی سے باندھ دیجیے تاکہ تڑپنے کی وجہ سے آپ کو دشواری نہ ہو، میرے کپڑوں کو سمیٹ دیجیے تاکہ ان پر خون نہ لگے، اور میری والدہ محترمہ کو زیادہ صدمہ نہ پہنچے۔ نیز میری پیشانی کے بل مجھے اتار دیجیے اور اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لیجیے تاکہ باپ کی شفقت اور محبت اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں حائل نہ ہو۔ اور جب والدہ سے ملاقات ہو تو انہیں میرا سلام پہنچا دیجیے۔"

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کی ان باتوں کو سنا، دل محبت سے بھر گیا، فداکاری اور تقویٰ کی یہ بے مثال قربانی قبول فرمائی۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہوا:

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّؤۡیَا.

"بے شک آپ نے خواب کو سچا کر دکھایا۔"

اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے جنت سے ایک عظیم مینڈھا بھیجا، جسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بدلے ذبح کیا گیا۔ اس طرح حضرت اسماعیل علیہ السلام بحفاظت رہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اس عظیم امتحان میں کامیاب قرار پائے۔

یہ واقعہ رہتی دنیا تک ایمان، اطاعت، صبر، ایثار اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہر محبوب چیز قربان کرنے کی عظیم ترین مثال بن گیا۔ آج دنیا بھر کے مسلمان ہر سال عیدالاضحیٰ کے موقع پر جو قربانی کرتے ہیں، جو آپ کے بلند مقام اور عہدِ مسلسل سے آپ کے گہرے تعلق کی دلیل ہے۔

خانہ کعبہ کی تعمیر

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے مل کر اللہ کے حکم سے خانہ کعبہ کی بنیادوں کو دوبارہ اٹھایا اور اسے تعمیر کیا۔ اس موقع پر دونوں باپ بیٹے یہ دعا مانگتے رہے کہ اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرما، بیشک تو ہی سننے اور جاننے والا ہے۔ یہی خانہ کعبہ آج تمام عالمِ اسلام کا قبلہ اور مرکزِ عبادت ہے۔

سیرت ابراہیمی کا پیغام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پوری زندگی توحید، صبر اور اطاعتِ الٰہی کا درس دیتی ہے۔ آگ کی آزمائش ہو، اہل و عیال کو ویرانے میں چھوڑنے کا امتحان ہو، یا لختِ جگر کی قربانی کا حکم — ہر موقع پر آپ نے اللہ کے فیصلے پر کامل بھروسہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام ایک پوری امت کی مانند تھے، اللہ کے فرمانبردار اور یکسو۔ آج بھی نماز کے دوران درود ابراہیمی میں مسلمان حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل کے لیے دعا مانگتے ہیں، جو آپ کے بلند مقام اور صدیوں مسلسل سے آپ کے گھرے تعلق کی دلیل ہے۔

قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر تقریباً 69 مرتبہ نہایت اہتمام کے ساتھ آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خلیل اللہ، امام اور اہلِ ایمان کے لیے بہترین نمونہ قرار دیا۔ آج بھی دنیا بھر کے مسلمان نماز میں درود ابراہیمی پڑھ کر آپ اور آپ کی آل پر درود بھیجتے ہیں، حج و عمرہ کے مناسک میں آپ کی سنتوں کی پیروی کرتے ہیں، اور عیدالاضحیٰ پر آپ کی عظیم قربانی کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مبارک زندگی ہمیں توحید، اخلاص، صبر، قربانی، اطاعتِ الٰہی، توکل اور استقامت کا وہ لازوال پیغام دیتی ہے جس کی روشنی قیامت تک انسانیت کی رہنمائی کرتی رہے گی۔

□□□

انیس اشفاق

سلام

فضیلتوں کا گھرانہ تلاش کرتا ہوں
زمیں پہ عرشِ معلّا تلاش کرتا ہوں
مجھے بھی پیشِ ستم سرفراز ہونا ہے
سو ایک سر سرِ نیزہ تلاش کرتا ہوں
وہ جس کا عکس مجلّا ہے جاوداں ہے فرات
وہی علَم سرِ دریا تلاش کرتا ہوں
کسی کو آخرِ شب جس نے کر دیا روشن
سرِ فلک وہ ستارہ تلاش کرتا ہوں
جو ایک بستۂ عہدِ وفا سے ہے منسوب
لہو لہو وہی کوفہ تلاش کرتا ہوں
نماز جس سے زمانے میں معتبر ٹھہری
میں زیرِ تیغ وہ سجدہ تلاش کرتا ہوں
بریدہ دست، تہی مشک، تشنہ کام و دہن
نواحِ نہر میں کیا کیا تلاش کرتا ہوں
جو گل ہوئے پہ بھی سب کے دلوں میں جلتی رہی
وہ شمعِ نصرتِ مولا تلاش کرتا ہوں
جہاں پہ جمع ہوئے تھے ستارہ ہائے فلک
تخیلوں کا وہ صحرا تلاش کرتا ہوں
زبانِ حق پہ جو آتے ہی بن گیا شمشیر
وہی سخن وہی لہجہ تلاش کرتا ہوں
بلند ہو کے جو زندوں کی بن گیا زینت
ستم زدوں کا وہ نوحہ تلاش کرتا ہوں
تو ملتا ہے تہہِ خنجر بس ایک سجدۂ شکر
جو کربلا کا خلاصہ تلاش کرتا ہوں
جو فتیاب ہوا حق کے معرکے میں انیسؔ
وہی صبور قبیلہ تلاش کرتا ہوں

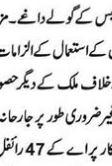

ڈاکٹر جی۔ ایم۔ پٹیل (پونہ)

'غزہ کی پٹی میں مہینہ طور پر 50,000 سے زائد معصوم بچوں کی نسل کشی'

اسرائیل فلسطینی بچوں کی جان بوجھ کر نشانہ بنا کر نسل کشی اور مظالم کے جرائم کا ارتکاب اور اب حال میں امریکہ نے دو اسرائیلی اسکولوں پر سنگل اسٹاپر یا "ڈرون شاٹس وہیوائل" داغے، جہاں موجود معصوم طلباء، طالبات اور عملہ زندہ عمارتوں کے ملبے میں دب گئے بس خون کی کچھ دھاراُئیں ملبوں پر بہتی رہے تھے اور حملہ آوروں کی ستم ظریفی دیکھئے، سفاکی، بربریت اور درندگی کے ناقابل تصور ہونا کو بیان کر رہی تھیں جس کے تصور سے ہی رونے روح کانپ رہی تھی، انسانیت لہولہان تھی اس داستان' نسل کشی' ذہنوں میں پڑھ کر دہلا رہی تھی۔ ساری کائنات میں قیامت برپا تھی ! اس المیہ کی تحریر، اپنے جذبات کی عکاسی شاید ہی ممکن تھی۔ اس سے بہتر نسل کشی کی تصاویر ہی المیہ کی داستان کو ایک پر اثر انداز میں بیان کر رہی تھیں انہیں تصاویر کو پیش کیا گیا ہے۔ انسان کی یہ ذاتی ضرب کاری، دور حاضر اور مستقبل میں وقت کے ساتھ ساتھ یہ رستے ناسور، رستے آبلے دل و دماغ میں بہت ہوگئے بخیے ہوگئے اور اس ایک بھلی کسک دلوں میں تا قیامت متصل، پیوست ہو کے رہ گئی۔

اقوام متحدہ کے رپورٹ تو محض ہمدردی کے مرہم کی صورت ان ناسور کو گہرہ اور گہرہ بناتی جاری ہیں۔ اسرائیل انے ان تمام رپورٹ کو مسترد کرتا جارہا ہے۔ امیر ترین بے حس مسلم ممالک تو محض تماشائی ہیں اور انہیں آستین کے سانپ ،امریکہ اور اسرائیل کو کروڑوں کی دولت بطور سوغات عطا کر رہے ہیں بلا ناغہ!

بہر حال مختصر تحریر اس المیہ پر پیش ہیں۔

مشرقی یروشلم اور اسرائیل سمیت مقبوضہ فلسطینی سرزمین پر اقوام متحدہ کے آزاد تین الاقوامی کمیشن کی تحقیقاتی رپورٹ نے بھی یہی کہ ان بلاکتوں کو دہلا دینے والی دستاویزات پیش ہیں۔ ان اموات کے پیمانے کو "نیے مثال" کے طور پر بیان کرتا ہے۔ لیکن بین الاقوامی قانون کے ثبوت کے بڑھتے ہوئے ریکارڈ میں اضافہ کر کے اس کے بڑے نتائج ہو سکتے ہیں۔ اسکی تو بس ایک خوش فہمی اور امید ہی برقرار ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک 20,000 سے زیادہ فلسطینی بچے ہلاک اور 44,000 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ "غزہ میں ہلاک اور زخمی ہونے والے بچوں کی تعداد اور شرح عالمی سطح پر جدید تنازعات میں بے مثال ہے۔UNICEF۔ نے غزہ کی پٹی کو "بچوں کے لیے دنیا کی سب سے خطرناک جگہ" قرار دیا ہے۔ یہ رپورٹ کی سب سے زیادہ قانونی طور پر دھماکہ خیز دریافت ہے۔ اس میں بچوں کو "سنگل اسٹاپر یا "ڈرون شاٹس" مارے جانے کے بار بار ہونے والے واقعات کو دستاویز کیا گیا ہے، اکثر میزائل اور پری وہیز میں، یہ تجویز کرتا ہے کہ "حادثاتی نقصان کے بجائے جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے ہندرجہ اور دوسرے بچوں کو نکالنے پانا دیتے ہوئے گولی مارنے جیسے واقعات مرکزی مثالیں ہیں۔ غزہ میں طبی مشن پر مامور ڈاکٹروں نے کمیشن کو

جان بوجھ کر نشانہ بنایا گیا۔

یہ نتائج تین الاقوامی قانون کے مطابق کیسے ہیں؟ انسانیت کے خلاف جرائم کے مترادف ہیں۔ اگر بچوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا گیا تو یہ جنگجوؤں کو عام شہریوں سے متمتاز کرنے کے بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کے اصول کی سنگین خلاف ورزی ہوگی۔ بچوں کی اموات کا سراسر پیمانہ اس بارے میں سنگین خدشات کو ختم دیتا ہے کہ آیا اسرائیلی افواج متناسب تجویز پر عمل پیرا ہیں : اگر شہری نقصان متوقع ٹھوس فوجی فائدہ کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے تو حملہ ملتوی کر دینا چاہیے۔

رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی حکام اور سیکورٹی فورسز نے جان بوجھ کر فلسطینی بچوں کو نشانہ بنایا ہے، جس کے نتیجے میں نسل کشی، انسانیت کے خلاف جرائم اور غزہ کی پٹی میں جنگی جرائم اور مغربی کنارے میں جنگی جرائم ہو رہے ہیں۔ یہ اقوام متحدہ کے کمیشن آف انکوائری کی تاریخ میں صرف دوسرا موقع ہے کہ ایک سرشار رپورٹ میں خاص طور پر بچوں کے خلاف ہونے والی خلاف ورزیوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس کی اشاعت مقبوضہ فلسطینی علاقے میں بچوں کے خلاف کی جانے والی خلاف ورزیوں کے بے مثال پیمانے اور شدید نوعیت کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ کمیشن نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ "فرانزک شواہد" اور فوجی تجزیہ کی بنیاد پر، اس بات پر یقین کرنے کی معقول بنیادیں ہیں کہ کچھ بچوں کو

کیا، جبکہ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کو نکالنے سے انکار کیا، جس کے نتیجے میں غزہ کے مطابق ان میں سے پانچ کی موت ہوگئی۔"

18" مارچ کو جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے، مہینہ طور پر 1,309 بچے ہلاک اور 3,738 زخمی ہو چکے ہیں۔ اکتوبر 2023 سے اب تک مجموعی طور پر 50,000 سے 72,000 ہزار بچے مہینہ طور پر ہلاک یا زخمی ہو چکے ہیں۔ اس سے پہلے کہ عالمی برادری اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کے لیے پوری طرح سے قدم اٹھائے۔ بچوں کے اس بے رحمانہ قتل کے خاتمے پر مجبور کرنے کے لیے جرات مندانہ، فیصلہ کن اقدام کرتا ہے؟

"یوسیف ایک بار پھر تازہ کے تمام فریقوں پر زور دے رہا ہے کہ وہ تشدد کو ختم کریں، بچوں سمیت شہریوں کی حفاظت کریں، بین الاقوامی انسانی قانون اور انسانی حقوق کے قانون کا احترام کریں، انسانی امداد کی فوری فراہمی کی اجازت دیں، اور تمام یرغمالیوں کو رہا کریں۔

"غزہ کے بچوں کو تحفظ کی ضرورت ہے، انہیں خوراک، پانی اور ادویات کی ضرورت ہے، انہیں جنگ بندی کی ضرورت ہے، لیکن اس سے بڑھ کر، انہیں فوری، اجتماعی کارروائی کی ضرورت ہے تاکہ اسے ہمیشہ کے لیے روکا جائے۔"

☆☆☆

غیر ملکی سیاحوں میں 17 گنا اضافہ ریاست کی سیاحت کیلئے سنہرے دور کا آغاز: بھٹ

گورنر کا شفاف امتحانات، منصفانہ بھرتی اور معیار، طلباء پر مبنی تعلیم پر زور

یونیورسٹیوں کو ملک کی تعمیر کے لیے قابل اور پرعزم نوجوانوں کو تیار کرنا چاہیے، ڈگریوں کے لیے نہیں: گورنر

دہرہ دون: گزشتہ پانچ سالوں میں غیر ملکی سیاحوں میں 17 گنا اضافے کے ساتھ، اتراکھنڈ سیاحت کے لیے سنہری دور میں داخل ہو گیا ہے۔ پارلیمنٹ میں فراہم کردہ معلومات کے مطابق 2021 میں 8000 غیر ملکی سیاحوں کی تعداد آج تقریباً 1.6 ملین تک پہنچ گئی ہے، جبکہ سالانہ 60 لاکھ سے زیادہ ملکی سیاح ریاست کی معیشت کو مضبوط کر رہے ہیں۔ ریاستی حکومت کو امید ہے کہ 2030 تک یہ تعداد 5 ملین سالانہ تک پہنچ جائے گی۔ یہ اہم معلومات راجیہ سبھا کے سوال کے جواب میں سامنے آئیں، جس میں وزیر سیاحت جناب کھجید ٹھیشات نے بتایا کہ 2021 میں اتراکھنڈ آنے والے غیر ملکی سیاحوں کی تعداد صرف 8532 تھی اور ملکی سیاحوں کی تعداد 19,434475 تھی۔ جو 2022 میں بالترتیب 61,56,562، 84,542,195 تھی، سال 2023 میں یہ 143,027 اور 57,570,578 تھی، سال 2024 میں 60,849,060 اور 139,375 تھی اور غیر ملکیوں کی تعداد 139,520 اور 1950 تھی 61,411,41 ملکی سیاح۔ اس طرح گزشتہ 5 سالوں میں دیو بھومی اتراکھنڈ میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں 216 فیصد اور ملکی سیاحوں میں 1756 فیصد کا ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ مرکز کی طرف سے فراہم کردہ معلومات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، شری بھٹ نے کہا، اگر کوئی اس کامیابی کا سب سے زیادہ حقدار ہے تو وہ خود وزیر اعظم جناب نریندر مودی ہیں۔ ساتن دھرم کے تئیں ہماری بے مثال عقیدت اور دیو بھومی کے لوگوں سے بے پناہ محبت کی وجہ سے، ہماری ریاست خود کو ایک عالمی سیاحتی مقام کے طور پر مستحکم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ یہ وزیر اعلیٰ پشکر دھامی کی موثر اور وژنری پالیسیوں اور مقامی باشندوں کی بے مثال مہمان نوازی سے ممکن ہوا ہے۔ ریاست کے آغاز سے ہی ہماری توجہ ریاست کو سیاحت کا مرکز بنانے پر مرکوز رہی ہے۔

دہرہ دون: چانسلر اور گورنر، لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) نے منگل کو لوک بھون میں ریاست کی ریاستی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اجلاس میں جامعات کی اہم کامیابیوں، چیلنجز، تحقیق و تحقیقی سرگرمیوں اور خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران، گورنر نے وائس چانسلرز پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دیں کہ ان کی یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل ہونے والا ہر طالب علم صنعت، روزگار، انٹرپرینیورشپ اور 21ویں صدی کے جنیٹوں سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے قابل اور تیار ہو۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹیوں کا مقصد محض ڈگریاں دینا نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایسے قابل، خود اعتمادی اور سرشار ذہنیت کو پروان چڑھانا ہونا چاہیے جو قوم کی ترقی میں بامعنی کردار ادا کر سکیں۔ طلباء کی اخلاقی تعلیم، ذہنی صحت اور مجموعی بہبود پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے گورنر نے کہا کہ یونیورسٹیوں کو ایک مثبت اور معاون ماحول کو فروغ دینا چاہیے جو جامع شخصیت کی نشوونما کو فروغ دیتا ہے۔ گورنر نے مکمل طور پر محفوظ اور قابل اعتماد یونیورسٹی کے امتحانی نظام کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا، جس میں امتحانات کے انعقاد، جانچ اور نتائج کے اعلان کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور اے آئی پر مبنی ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے، ایک مکمل لیک پروف اور غلطی سے پاک امتحانی نظام کو یقینی بنایا جائے اور اس کا سالانہ کیلنڈر مزید مضبوط کیا جائے۔

گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹیاں نہ صرف اپنی عمارتوں میں بلکہ ان کی علمی کامیابیوں، تحقیق اور اختراعات سے بھی ممتاز ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں کو NIRF اور NAAC کی درجہ بندی میں بہتر کارکردگی حاصل کرنے کے لیے تحقیق، پیٹنٹ، اختراعات، معیاری انفراسٹرکچر اور اکیڈمک ایکسیلنس پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ گورنر نے یہ بھی ہدایت کی کہ یونیورسٹیوں میں ٹیکنالوجی اور علمے کی بھرتی کا عمل مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور پروقت ہو اور ہر تقرری غیر جانبداری اور تاثر کم کردہ معیارات کے مطابق مکمل کی جائے۔ انہوں نے وائس چانسلرز سے توقع ظاہر کی کہ وہ ذی تعلیم، انٹی لیکچوئل اور مستقبل کے تقاضوں کے مطابق یونیورسٹیوں کی ترقی کے لیے وژن کے ساتھ کام کریں گے۔ اجلاس میں تمام وائس چانسلرز نے اپنی اپنی یونیورسٹیوں کی کامیابیوں، جاری تعلیمی و تحقیقی کاموں اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی معلومات پیش کیں۔

اس موقع پر گورنر کے سکریٹری جناب رویندر تھاپلیال، خصوصی پرنسپل سکریٹری اور آپریشنز یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب امیت سنہا، سکریٹری شری دیپک کمار، شری ایس این۔ پانڈے، مسٹر رنجیا راج گرو، گورنر کی ایڈیشنل سکریٹری شریمتی۔ رینا جوشی، رادت وغیرہ موجود تھے۔

16 روز بھی نہیں چل سکا 16 کروڑ روپئے کا پل!

دریائے ٹن پر پل تک پہنچنے والی سڑک پہلی بارش میں ڈوب گئی، تعمیرات کے معیار پر سوالات اٹھائے گئے۔ ڈی ایم نے کارروائی کا حکم دیا

دہرہ دون: اتراکھنڈ کی عارضی راجدھانی دہرادون میں نیا ندا کی چوکی پل، جو کروڑوں روپے کی لاگت سے بنایا گیا تھا، پہلی شدید بارش میں جانچ کی زد میں آ گیا۔ تقریباً 16 کروڑ روپے کی لاگت سے دوبارہ تعمیر ہونے والی پل تک اپروچ روڈ صرف 16 دنوں کے اندر ہی ٹوٹ گئی، جس سے تعمیر کے معیار پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ احتیاط کے طور پر انتظامیہ نے پل پر گاڑیوں کی آمد و رفت روک دی جس سے علاقے میں ٹریفک میں خلل پڑا۔ یہ پل پہلی ہی جو پچھلے سال کی بارشوں میں بہہ گیا تھا۔ محکمہ تعمیرات عامہ نے جنتری سے اس کی تعمیر کی، اور پل 13 جولائی کو ٹریفک کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا۔ تاہم پہلی موسلا دھار بارش کے بعد اپروچ روڈ کے نیچے کی مٹی اکھڑ گئی جس کے باعث سڑک کا بڑا حصہ جھنس گیا۔ مقامی مکینوں کا کہنا ہے کہ کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود تعمیراتی کام معیاری نہیں تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور انتظامی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ پولیس نے حفاظتی وجوہات کی بنا پر پل پر ٹریفک روک دی جبکہ متعلقہ ادارے نے تباہ شدہ حصے کی مرمت شروع کر دی۔ پریم نگر کوتوالی پولیس کے مطابق، پل مکمل طور پر محفوظ ہے، لیکن تیز بارش کی وجہ سے پانی کا بہاؤ بڑھ گیا ہے، جس سے ٹریفک کو روکنا پڑا۔ اس واقعے نے تعمیراتی معیار اور پراجیکٹ کی نگرانی پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ یہ پل ستمبر 2025 کی بتائی جا رہی ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے سکریٹری ڈاکٹر وکرانت راجپوت نے کہا، "ہم نے تعمیر کے ہر مرحلے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر مرحلے پر مضبوط چیک اور ری چیک کو یقینی بنایا جائے، جدید ٹیکنالوجی اور اے آئی کو موثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے، ایک مکمل لیک پروف اور غلطی سے پاک امتحانی نظام کو یقینی بنایا جائے اور اس کا سالانہ کیلنڈر مزید مضبوط کیا جائے۔

مکمل تعمیرات میں جلد بازی کے الزامات۔ حکومت سے تین دن میں رپورٹ طلب

دہرہ دون: پریم نگر کوتوالی کا نیا ندا کی چوکی پل، جو تقریباً 16 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا ہے، صرف 16 دنوں کے اندر جانچ کی زد میں آ گیا ہے۔ پل کے اپروچ روڈ، جسے 13 جولائی کو ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا تھا، منگل کو شدید بارش کے بعد بیٹھ گیا، جس سے ٹریفک کو روکنا پڑا۔ اس واقعے نے تعمیراتی معیار اور پراجیکٹ کی نگرانی پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ یہ پل ستمبر 2025 کی بتائی جا رہی ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے سکریٹری ڈاکٹر وکرانت راجپوت نے کہا، "ہم نے ہر مرحلے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر مرحلے پر مضبوط چیک اور ری چیک کو یقینی بنایا جائے، جدید ٹیکنالوجی اور اے آئی کو موثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے، ایک مکمل لیک پروف اور غلطی سے پاک امتحانی نظام کو یقینی بنایا جائے اور اس کا سالانہ کیلنڈر مزید مضبوط کیا جائے۔

گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹیاں نہ صرف اپنی عمارتوں میں بلکہ ان کی علمی کامیابیوں، تحقیق اور اختراعات سے بھی ممتاز ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں کو NIRF اور NAAC کی درجہ بندی میں بہتر کارکردگی حاصل کرنے کے لیے تحقیق، پیٹنٹ، اختراعات، معیاری انفراسٹرکچر اور اکیڈمک ایکسیلنس پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ گورنر نے یہ بھی ہدایت کی کہ یونیورسٹیوں میں ٹیکنالوجی اور علمے کی بھرتی کا عمل مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور پروقت ہو اور ہر تقرری غیر جانبداری اور تاثر کم کردہ معیارات کے مطابق مکمل کی جائے۔ انہوں نے وائس چانسلرز سے توقع ظاہر کی کہ وہ ذی تعلیم، انٹی لیکچوئل اور مستقبل کے تقاضوں کے مطابق یونیورسٹیوں کی ترقی کے لیے وژن کے ساتھ کام کریں گے۔ اجلاس میں تمام وائس چانسلرز نے اپنی اپنی یونیورسٹیوں کی کامیابیوں، جاری تعلیمی و تحقیقی کاموں اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی معلومات پیش کیں۔

اس موقع پر گورنر کے سکریٹری جناب رویندر تھاپلیال، خصوصی پرنسپل سکریٹری اور آپریشنز یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب امیت سنہا، سکریٹری شری دیپک کمار، شری ایس این۔ پانڈے، مسٹر رنجیا راج گرو، گورنر کی ایڈیشنل سکریٹری شریمتی۔ رینا جوشی، رادت وغیرہ موجود تھے۔

ذمہ دار افسران پر گرے گی 'بجلی': پی ڈبلیو ڈی سکریٹری

دہرہ دون: محکمہ تعمیرات عامہ کے سکریٹری منیش کمار پانڈے نے کہا ہے کہ دہرادون میں ندا کی چوکی پر تعمیر شدہ پل مکمل طور پر محفوظ ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے پل کی اپروچ روڈ کا ایک حصہ منہدم ہو گیا جس کی مرمت کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ پانڈے نے بتایا کہ پل رات کو مکمل طور پر محفوظ تھا، لیکن رات کی مسلسل بارش نے پل کے اپروچ روڈ کے ایک حصے کے نیچے سے ملبہ بہا دیا، جس سے اپروچ روڈ کا ایک حصہ گر گیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کو روک دیا گیا ہے اور متبادل راستوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کی تحقیقاتی رپورٹ کے بعد ذمہ دار افسران پر گرے گی 'بجلی'۔ پی ڈبلیو ڈی سکریٹری دہرہ دون: محکمہ تعمیرات عامہ کے سکریٹری منیش کمار پانڈے نے کہا ہے کہ دہرادون میں ندا کی چوکی پر تعمیر شدہ پل مکمل طور پر محفوظ ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے پل کی اپروچ روڈ کا ایک حصہ منہدم ہو گیا جس کی مرمت کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ پانڈے نے بتایا کہ پل رات کو مکمل طور پر محفوظ تھا، لیکن رات کی مسلسل بارش نے پل کے اپروچ روڈ کے ایک حصے کے نیچے سے ملبہ بہا دیا، جس سے اپروچ روڈ کا ایک حصہ گر گیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کو روک دیا گیا ہے اور متبادل راستوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کی تحقیقاتی رپورٹ کے بعد ذمہ دار افسران پر گرے گی 'بجلی'۔ پی ڈبلیو ڈی سکریٹری دہرہ دون: محکمہ تعمیرات عامہ کے سکریٹری منیش کمار پانڈے نے کہا ہے کہ دہرادون میں ندا کی چوکی پر تعمیر شدہ پل مکمل طور پر محفوظ ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے پل کی اپروچ روڈ کا ایک حصہ منہدم ہو گیا جس کی مرمت کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ پانڈے نے بتایا کہ پل رات کو مکمل طور پر محفوظ تھا، لیکن رات کی مسلسل بارش نے پل کے اپروچ روڈ کے ایک حصے کے نیچے سے ملبہ بہا دیا، جس سے اپروچ روڈ کا ایک حصہ گر گیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کو روک دیا گیا ہے اور متبادل راستوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کی تحقیقاتی رپورٹ کے بعد ذمہ دار افسران پر گرے گی 'بجلی'۔

دہرہ دون: محکمہ تعمیرات عامہ کے سکریٹری منیش کمار پانڈے نے کہا ہے کہ دہرادون میں ندا کی چوکی پر تعمیر شدہ پل مکمل طور پر محفوظ ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے پل کی اپروچ روڈ کا ایک حصہ منہدم ہو گیا جس کی مرمت کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ پانڈے نے بتایا کہ پل رات کو مکمل طور پر محفوظ تھا، لیکن رات کی مسلسل بارش نے پل کے اپروچ روڈ کے ایک حصے کے نیچے سے ملبہ بہا دیا، جس سے اپروچ روڈ کا ایک حصہ گر گیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کو روک دیا گیا ہے اور متبادل راستوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کی تحقیقاتی رپورٹ کے بعد ذمہ دار افسران پر گرے گی 'بجلی'۔

نندا کی چوکی پل مکمل طور پر محفوظ، اپروچ روڈ منہدم

محکمہ تعمیرات عامہ کے سیکرٹری کا کہنا ہے کہ ذمہ دار اہلکاروں اور ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی

دہرہ دون: محکمہ تعمیرات عامہ کے سکریٹری جناب منیش کمار پانڈے نے بتایا کہ دہرادون میں ندا کی چوکی پر تعمیر شدہ پل مکمل طور پر محفوظ ہے۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے پل کی اپروچ روڈ کا ایک حصہ منہدم ہو گیا ہے۔ مسٹر پانڈے نے بتایا کہ کل رات کی تیز بارش نے پل کی اپروچ روڈ کے ایک حصے کے نیچے سے ملبہ بہا دیا، جس سے اپروچ روڈ خارب میں داخل ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ تعمیر شدہ پل مکمل طور پر محفوظ ہے، اور اپروچ روڈ کی مرمت اور ٹریفک کو بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ مسٹر پانڈے نے بتایا کہ پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کے چیف انجینئر کو اپروچ روڈ کی مرمت کرنے اور واقعہ کی وجہ کی جانچ کے لئے جائے وقوع پر روانہ کیا گیا ہے۔ ان کی تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر اگر کوئی لاپرواہی یا انجینئرز کی غلطی پائی گئی تو متعلقہ فریقوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ مسلسل بارش کی وجہ سے دریا کا بہاؤ بڑھ رہا ہے، بہاؤ کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ محکمہ آبپاشی کے اہلکاروں کو بھی موقع پر تعینات کر دیا گیا ہے۔

پل اور اس کا ڈھانچہ مکمل طور پر محفوظ: مہاراج

پی ڈبلیو ڈی کے وزیر نے ٹن ندی پر پل تک اپروچ روڈ کے ٹوٹنے کا نوٹس لیا

دہرہ دون: ریاستی تعمیرات عامہ کے وزیر ستپال مہاراج نے شدید بارش کی وجہ سے دہرادون- پاؤنٹا صاحب پرانی شاہراہ پر پریم نگر (ندا کی چوکی) کے قریب ٹن ندی پر پل اور اس کا ڈھانچہ مکمل طور پر محفوظ ہے۔ واپسی کا عزم فوری طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ پی ڈبلیو ڈی کے وزیر مسٹر مہاراج نے بتایا کہ انہوں نے پی ڈبلیو ڈی سکریٹری اور چیف انجینئر کو پل کی مرمت کرنے اور اسے جلد از جلد ٹریفک کے لیے دوبارہ کھولنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پل کا مرکزی ساخت کا ڈیزائن مکمل طور پر محفوظ ہے، اور مسئلہ صرف اپروچ روڈ پر ہے۔ بلڈوزر اور مکینکل تعمیرات عامہ (PWD) کی ٹیمیں گڑھے بھرنے اور سڑک کو بحال کرنے کے لیے جگہ پر موجود ہیں۔ پل کو جلد ہی ٹریفک کے لئے کھول دیا جائے گا۔

فائل فوٹو

ریاست میں بند پڑی سڑکوں وٹوٹے پلوں پر ایکشن میں کانگریس

شام کو چیف سکریٹری کو ریاست بھر میں سڑکوں اور قومی شاہراہوں کو جوڑنے کے سلسلے میں مطالبات کا ایک میمورنڈم پیش کیا گیا

دہرہ دون: دہرادون، اتراکھنڈ کے دارالحکومت میں، دریائے ٹن پر واقع تاریخی پل کے سہس پور کی طرف 20 بائی 30 فٹ گہرا گڑھا بنتا ہے، جو دون شہر کو دیہی مچھند ون، جونسر بھابر کے قبائلی علاقوں اور ہماچل پردیش سے جوڑتا ہے۔ پل پر ٹریفک مکمل طور پر روک دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی اے آئی سی سی کے رکن اور اتراکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر نائب صدر سوریا کانت دھاسمانا اپنے ساتھیوں کے ساتھ جمع ہو گیا۔ دشمنا سنگھ، پنڈیر، سمیت کھنہ، سوریے جائے وقوعہ پر پہنچے اور پی ڈبلیو ڈی کے وزیر ستپال مہاراج کی برخاستگی، انجینئروں اور کنٹریکٹر کے خلاف مقدمہ درج کرنے اور پل کی تعمیر میں ملوث کنٹریکٹر کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑک کے بیچ میں احتجاج پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے کہا کہ ٹن ندی پر بنایا گیا یہ پل گزشتہ سال بارشوں کے دوران ٹوٹ گیا تھا اور اسے بنانے میں پورا ایک سال لگا اور سولہ کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا پل سلوپیس روز ہی دوبارہ کھولا گیا جب پل کا ایک بڑا حصہ گر گیا۔ دشمنا سنگھ نے کہا کہ ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کیا جائے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے۔ پنڈیر نے کہا کہ اس پل کی تعمیر میں بدعنوانی کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بی جے پی مہیلا مورچہ کا دلکھپتی دیدی سمیلن، اتراکھنڈ کی قانون ساز اسمبلیوں میں گونج رہا ہے

39 اسمبلی حلقوں میں 3,220 لکھ پتی دیدیوں کو بااختیار بنانے کے لیے ایک نیا معیار قائم کر رہی ہے

دہرادون۔ بھارتیہ جنتا پارٹی مہیلا مورچہ، اتراکھنڈ کی طرف سے دیدی سمیلن" ہے مثال عوامی شرکت کے ساتھ کامیابی کے نئے معیارات قائم کر رہے ہیں۔ ریاستی صدر روبی بھٹ کی قیادت میں، یہ مہم پہلے ہی 39 اسمبلی حلقوں میں کانفرنس منعقد کر چکی ہے، جس میں 3,220 لکھ پتی دیدیوں کو اعزاز دیا گیا ہے۔ یہ تقریبات سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ خواتین کو مناتے ہیں جنہوں نے اپنی محنت، مہارت اور خود اعتمادی کے ذریعے معاشی آزادی حاصل کی اور معاشرے کے لیے تحریک کا ذریعہ بنیں۔ ریاست بھر میں منعقدہ ان کانفرنسوں میں خواتین، خود مدد گروپ کے ارکان، عوامی نمائندوں اور بی جے پی مہیلا مورچہ کے عہدیداروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ یہ کانفرنس صرف ایک ایوارڈ تقریب تک محدود نہیں تھی بلکہ اس میں خواتین نے اپنی جدوجہد، کامیابی اور خود روزگار کی متاثر کن کہانیاں شیئر کیں اور دیگر بہنوں کو بھی خود انحصار بننے کی ترغیب دی۔ ضلع وار پروگراموں میں چولی کے 3 اسمبلی حلقوں میں 155 افراد، اتراکھنڈ کے 3 اسمبلی حلقوں میں 275، رودر پور کے 2 اسمبلی حلقوں میں 270، نینی تال کے 2 اسمبلی حلقوں میں 430، ہردوار کے 4 اسمبلی حلقوں میں 200، 65 اسمبلی حلقوں میں 200، اور ڈوئن کے 4 اسمبلی حلقوں میں 140، دہرادون میٹروپولیٹن، رشی کیش کے 1 اسمبلی حلقوں میں 80، روڑکی کے 3 اسمبلی حلقوں میں 85، پوڑی کے 1 اسمبلی حلقہ میں 250، کوٹ دوار کے 1 اسمبلی حلقہ میں 50، پی ایو 32 کے اسمبلی حلقوں میں 340، 2 دیوی اسمبلی حلقوں میں 340، ہلدوانی کے 2 حلقوں میں 5، رانی کھیت کے 1 اسمبلی حلقوں میں 5، المڑہ کے 2 اسمبلی حلقوں میں 5، چمپاوت کے 1 اسمبلی حلقے میں 170، نینی تال کے 4 اسمبلی حلقوں میں 97، کاشی پور کے 2 اسمبلی حلقوں میں 148 اور سنگھ ڈار کے 2 اسمبلی حلقہ کے 100 حلقوں میں ووٹ ڈالے گئے۔ دو اسمبلی حلقوں میں 375 لکھ پتی دیدیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔

اس موقع پر ریاستی صدر روبی بھٹ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کا عزم اب زمینی سطح پر پورا ہو رہا ہے۔ سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے لاکھوں خواتین نہ صرف اپنی خاندانی آمدنی میں اضافہ کر رہی ہیں بلکہ سماجی صحت کو بھی مضبوط کر رہی ہیں۔ "لکھ پتی دیدی" مہم نے دیہی خواتین کی زندگیوں میں خود اعتمادی، احترام اور خود انحصاری کے ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں، اتراکھنڈ حکومت خواتین کو خود روزگار، کاروباری اور خود انحصاری سے جوڑنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس مہم کے ذریعے بی جے پی مہیلا مورچہ ان خواتین کو اجاگر کر رہی ہے جنہوں نے اپنی محنت سے کامیابی حاصل کی اور معاشرے کے لیے ایک مثالی مثال قائم کی۔ ان کانفرنسوں کے ذریعے ریاست کی ہر حرکت کو یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ موقع، تربیت اور عزم سے کوئی بھی عورت معاشی طور پر بااختیار بن سکتی ہے۔ روبی بھٹ نے کہا کہ بی جے پی مہیلا مورچہ کا مقصد نہ صرف کامیاب خواتین کو عزت دینا ہے بلکہ ہر گاؤں اور ہر اسمبلی حلقے میں خود انحصاری کا پیغام پھیلانا ہے۔ مستقبل میں، یہ مہم بڑے پیمانے پر شروع کی جائے گی، زیادہ سے زیادہ خواتین کو خود مدد گروپوں میں شامل ہونے اور "لکھ پتی دیدی" بننے کی طرف آگے بڑھنے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے "ترقی یافتہ ہندوستان" اور "خواتین کی طاقت کے ذریعے قوم کی طاقت" کے وژن کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ ریاستی مہیلا مورچہ نے تمام ضلع اور ڈویژن اکائیوں، سیلف ہیلپ گروپس اور پروگراموں میں حصہ لینے والی خواتین کا شکریہ ادا کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اتراکھنڈ خواتین کو بااختیار بنانے کے میدان میں پورے ملک کے لیے ایک متاثر کن ماڈل کے طور پر اپنی شناخت کو مزید مضبوط کرے گی۔ اس تناظر میں ریاستی صدر روبی بھٹ نے کہا کہ ہلدوانی اسمبلی حلقہ سے

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا نیٹ اور سی جے پی احتجاج سے متعلق تمام مقدمات واپس لینے کا حکم

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ نیٹ (NEET) امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف ہونے والے طلبہ احتجاج اور سی جے پی (CJP) تحریک کے دوران درج کیے گئے تمام ایف آئی آر اور مقدمات واپس لینے کا عمل فوری طور پر شروع کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت دی ہے کہ قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے متعلقہ عدالتوں سے اجازت حاصل کی جائے تاکہ احتجاج میں شریک نوجوانوں کے خلاف کارروائی ختم کی جا سکے۔ فڑنویس نے کہا کہ ریاستی حکومت نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ کے لیے سنجیدہ ہے اور پرامن احتجاج میں شریک طلبہ کو غیر ضروری قانونی کارروائیوں کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مقدمات کی واپسی عدالتوں کی منظوری کے بعد عمل میں آئے گی اور اس کے لیے ضابطہ کی قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں نیٹ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں اور سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے الزامات کے خلاف مہاراشٹر سمیت ملک کے مختلف حصوں میں طلبہ نے بڑے پیمانے پر احتجاج کیا تھا۔ ممبئی سمیت کئی شہروں میں احتجاج کے دوران متعدد طلبہ اور کارکنوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھیں، جنہیں واپس لینے کے مطالبہ مسلسل کیا جا رہا تھا۔ حکومت کے اس فیصلے کا مختلف طلبہ تنظیموں اور سیاسی حلقوں نے خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے نوجوانوں کے مستقبل پر پڑنے والے منفی اثرات کم ہوں گے اور احتجاج میں شریک افراد کو قانونی پیچیدگیوں سے نجات ملے گی، جبکہ بعض حلقوں نے اس فیصلے کو جمہوری حقوق کے احترام کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا ہے۔

’ڈیجیٹل گرفتاری‘ کے نام پر 1.64 کروڑ روپے کی ٹھگی

حقیقی پولیس کو بھی جعلساز سمجھ بیٹھا معمر شہری

ممبئی: ممبئی کے گرانٹ روڈ علاقے میں رہنے والا 75 سالہ معمر شہری ’ڈیجیٹل گرفتاری‘ کے نام پر سائبر ٹھگوں کے جال میں پھنس کر 1.64 کروڑ روپے سے محروم ہو گیا۔ حیران کن طور پر جب ممبئی پولیس اسے مزید رقم منتقل کرنے سے روکنے کے لیے اس کے گھر پہنچی تو اس نے اصلی پولیس اہلکاروں کو بھی جعلساز سمجھا اور گھر کا دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا۔ پولیس کے مطابق متاثرہ شخص نے 8 جولائی سے 25 جولائی کے درمیان مختلف بینک کھاتوں میں قسط وار 1.64 کروڑ روپے منتقل کیے۔ جوفی سائبر پولیس کو خفیہ اطلاع ملنے پر ایکشن میں آئی، لیکن متاثرہ شخص نے سائبر ٹھگوں سے واٹس ایپ ویڈیو کال پر رابطہ کر لیا۔ جعلسازوں نے اسے یقین دلایا کہ دروازے پر موجود افراد نقلی پولیس والے ہیں، جس کے باعث وہ مسلسل تکنیکی پولیس کی بات ماننے سے انکار کرتا رہا۔ بعد ازاں مقامی پولیس اہلکار، رہائشی سوسائٹی کے اراکین اور سائبر فراڈ کے ایک دوسرے متاثرہ شخص کی مدد سے معمر شہری کو حقیقت سے آگاہ کیا گیا، جس کے بعد اس نے دروازہ کھولا اور مزید قیمتی رقم منتقل کرنے سے بچ گیا۔ پولیس نے معاملہ سائبر ٹھگوں کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے بینک لین دین اور دیگر ڈیجیٹل شواہد کی بنیاد پر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ممبئی پولیس نے شہریوں، خصوصاً بزرگ افراد، کو خبردار کیا ہے کہ کوئی بھی سرکاری ادارہ یا پولیس کسی شخص کو ویڈیو کال پر ’ڈیجیٹل گرفتاری‘ میں نہیں رکھتی اور نہ ہی تحقیقات کے نام پر رقم کسی بینک کھاتے میں منتقل کرنے کا حکم دیتی ہے۔

حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ایسے کسی بھی مشتبہ فون کال یا پیغام کی فوری اطلاع 1930 سائبر ہیلپ لائن یا قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

گھر اور بچے کی تعلیم کے اخراجات میاں بیوی دونوں کی ذمہ داری، برابری یکطرفہ نہیں ہو سکتی: بمبئی ہائی کورٹ

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں قرار دیا ہے کہ اگر میاں اور بیوی دونوں ملازمت پیشہ اور آمدنی رکھنے والے ہوں تو گھر کے اخراجات اور بچے کی تعلیم کی ذمہ داری دونوں پر یکساں عائد ہوتی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ برابری کا دعویٰ انتہائی انداز میں نہیں کیا جا سکتا اور اگر دونوں شریک حیات کماتے ہیں تو معیارِ زندگی برقرار رکھنے کے لیے دونوں کو مالی تعاون کرنا ہوگا۔ یہ مشاہدات جسٹس راجیش الیس پاٹیل نے ایک ایسے مقدمے کی سماعت کے دوران کیے، جس میں شوہر نے اپنی علیحدہ رہنے والی بیوی اور نابالغ بیٹے کے لیے مقررہ ماہانہ نفقہ میں کمی کی درخواست دائر کی تھی۔

درخواست گزار کا مؤقف تھا کہ کووڈ-19 وبا کے دوران اس کی ملازمت ختم ہو گئی تھی اور اب ملازمت میں اس کی آمدنی پہلے کے مقابلے میں کافی کم ہو گئی، جس کی وجہ سے مقررہ رقم ادا کرنا اس کے لیے دشوار ہو گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کے حکم میں جزوی ترمیم کرتے ہوئے کہا کہ بچے کی بہتر تعلیم اور مناسب معیارِ زندگی کو برقرار رکھنا دونوں والدین کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر دونوں فریق باقاعدہ آمدنی حاصل کر رہے ہیں تو صرف ایک فریق پر تمام مالی بوجھ ڈالنا مناسب نہیں ہوگا۔ تاہم عدالت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بچے کی فلاح و بہبود ہر صورت میں اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

قانونی ماہرین کے مطابق بمبئی ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ آئندہ ایسے خاندانی تنازعات میں ایک اہم نظیر ثابت ہو سکتا ہے، جہاں دونوں شریک حیات ملازمت پیشہ ہوں اور نفقہ، گھریلو اخراجات اور بچوں کی تعلیم سے متعلق ذمہ داریوں کا تعین عدالت کو کرنا ہو۔

ممبرا میں بالکونی کا سلیب گرنے سے 13 سالہ لڑکی جاں بحق، پانچ افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا

ممبرا: تھانے ضلع کے ممبرا علاقے میں ایک پرانی رہائشی عمارت کی دوسری منزل کی بالکونی کا سلیب اچانک گرنے سے 13 سالہ لڑکی آسما وقار شیخ جاں بحق ہو گئی، جبکہ ملبے تلے دبے پانچ دیگر افراد کو ریسکیو ٹیموں نے بحفاظت نکال لیا۔ یہ المناک واقعہ جمعرات کی شام امرت نگر کے نو گاؤں، بتانا بلڈنگ کے قریب واقع تقریباً 38 سال پرانی فیاض اپارٹمنٹ میں پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق شام تقریباً 7:15 بجے دوسری منزل کی بالکونی کا سلیب ٹوٹ کر نچلی منزل پر آگرا، جس کے نتیجے میں عمارت میں افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ، تھانے ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (TDRF)، پولیس اور میونسپل عملہ موقع پر پہنچ گیا اور ملبے کے ڈھیر کو ہٹانے کا آپریشن شروع کیا۔ زخمی آسما وقار شیخ کو اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ امتیاقی اقدام کے طور پر عمارت کو خالی کرا لیا گیا ہے اور متعلقہ حکام نے حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ شہری حلقوں نے پرانی اور خستہ حال عمارتوں کا فوری اسٹرکچرل آڈٹ کرانے اور ضروری مرمت کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ مستقبل میں اس نوعیت کے المناک واقعات سے بچا جا سکے۔

نالہ صفائی میں کم عمر بچوں سے مشقت: بی ایم سی نے ٹھیکیدار پر دو سال کی پابندی عائد کر دی

ممبئی: بمبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے وڈالا کے کوریا مٹھ گرانے کی صفائی کے کام میں کم عمر بچوں سے مزدوری کرانے کے معاملے میں سخت کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ ٹھیکیدار کو دو سال کے لیے بلیک لسٹ کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ نالہ صفائی کے دوران چائلڈ لیبر کے استعمال کی شکایت اور اس کی تصدیق کے بعد کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق نالہ صفائی کے دوران کم عمر بچوں کو انتہائی آلودہ ماحول میں کام کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا، جس کے بعد اس واقعہ کی ویڈیو منظر عام پر آئی اور شہری حلقوں میں شدید ناراضی پائی گئی۔ معاملہ بی ایم سی حکام کے علم میں آنے پر تحقیقات کی گئیں، جن میں ٹھیکیدار کی جانب سے چائلڈ لیبر قوانین اور معاہدے کی خلاف ورزی ثابت ہوئی۔ بی ایم سی انتظامیہ نے واضح کیا کہ شہری منصوبوں میں بچوں سے مزدوری کرانا کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کارپوریشن نے متعلقہ ٹھیکیدار پر دو سال کی پابندی عائد کرنے کے ساتھ آئندہ ایسے معاملات میں سزا سخت کارروائی کا اعتماد بھی دیا ہے۔ شہری تنظیموں اور سماجی کارکنوں نے بی ایم سی کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ نالہ صفائی اور دیگر خطرناک کاموں میں مصروف تمام مزدوروں کو حفاظتی سازوسامان فراہم کیا جائے اور چائلڈ لیبر کی روک تھام کے لیے مستقل نگرانی کا موثر نظام قائم کیا جائے۔

ویرار- بھروچ میموٹرین پٹری سے اتری

ممبئی-گجرات ریلوے ٹریفک متاثر

ممبئی: ممبئی اور گجرات کے درمیان ریلوے ٹریفک منگل کی صبح اس وقت متاثر ہوئی جب ویرار-بھروچ میموٹرین گجرات کے بھاڑوچ ریلوے اسٹیشن میں داخل ہوتے وقت جزوی طور پر پٹری سے اتر گئی۔ خوش قسمتی سے اس حادثے کے وقت ٹرین میں مسافر یا ریلوے ملازم کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق صبح تقریباً 6:27 بجے ٹرین کے اگلے ڈبا نچوٹ موٹر کوچ کے چار پہیے پلیٹ فارم کے قریب پٹری سے اتر گئے۔ واقعے کے فوراً بعد ایمرجنسی ریلیف ٹرین اور طبی امداد بھی یہاں کو موقع پر روانہ کیا گیا، جبکہ متاثرہ ٹرین کو اس کے مقررہ راستے سے پہلے ہی روک دیا گیا اور بعد ازاں اسے منسوخ کر دیا گیا۔ اس حادثے کے باعث مغربی ریلوے کے ممبئی-گجرات روٹ پر متعدد مسافر ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی، کئی ٹرینیں تاخیر کا شکار ہوئیں جبکہ بعض کی روانگی کے اوقات میں بھی تبدیلی کی گئی۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اور ٹریک کی جلد از جلد بحالی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

ممبئی کے 60 سال پرانے مشہور اُڈپی ریسٹورنٹ کا لائسنس معطل

ایف ڈی اے نے صفائی کے سنگین نقائص پکڑے

ممبئی: مہاراشٹر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے جنوبی ممبئی کے فورٹ علاقے میں واقع تقریباً 60 سال پرانے معروف اُڈپی ریسٹورنٹ ”پورنیما ریسٹورنٹ“ کا ایف ایس ایس اے آئی (FSSAI) لائسنس فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ یہ کارروائی فوڈ سیفٹی اور صفائی سے متعلق متعدد سنگین خلاف ورزیوں کے انکشاف کے بعد کی گئی۔ ایف ڈی اے حکام کے مطابق 23 جولائی کو کیے گئے معائنے کے دوران باورچی خانے میں انتہائی غیر صحت بخش حالات پائے گئے۔ ذخیرہ شدہ سبزیوں، خصوصاً ڈرم اسٹکس (سجن) اور کیلوں پر پھپھوندی لگی ہوئی تھی، جبکہ کچا دودھ اور پکا ہوا کھانا ایک ہی جگہ رکھا گیا تھا، جس سے آلودگی پھیلنے کا خطرہ تھا۔ معائنے میں مکھیوں کی موجودگی، گندے نالے، ناقص تعمیر، ٹوٹی ہوئی ٹائلیں اور فرش پر پھسلن کی شکایت بھی سامنے آئیں۔ تحقیقات میں یہ بھی معلوم ہوا کہ فوڈ ہینڈلرز کے لازمی طبی معائنے اور صحت سے متعلق ریکارڈ موجود نہیں تھے۔ ایف ڈی اے نے ان تمام خلاف ورزیوں کو عوامی صحت کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے ریسٹورنٹ کا لائسنس معطل کر دیا۔ حکام کے مطابق تمام خامیاں دور کرنے اور دوبارہ معائنہ میں کامیاب ہونے کے بعد ہی ریسٹورنٹ کو دوبارہ کام کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ واضح رہے کہ ”پورنیما ریسٹورنٹ“ جنوبی ممبئی کے قدیم اور معروف اُڈپی ریسٹورنٹس میں شمار ہوتا ہے اور گزشتہ کئی دہائیوں سے یہاں اسٹاک ایکسچینج، بمبئی ہائی کورٹ اور بمبئی ہاؤس کے ملازمین و زائرین میں مقبول رہا ہے۔ حالیہ دنوں میں ایف ڈی اے نے ممبئی بھر میں صفائی اور غذائی معیار کی خلاف ورزیوں کے خلاف خصوصی مہم تیز کر دی ہے، جس کے تحت متعدد معروف ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس کے خلاف کارروائیاں کی جا چکی ہیں۔

ڈیپ فیک ویڈیوز معاملہ:

تنن گڈکری کی عرضی پر بمبئی ہائی کورٹ میں 5 اگست کو سماعت

ممبئی: مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری کی جانب سے مبینہ ڈیپ فیک اور مصنوعی ذہانت (AI) سے تیار کردہ ویڈیوز اور سوشل میڈیا پوسٹس کے خلاف دائر مقدمے پر بمبئی ہائی کورٹ 5 اگست کو سماعت کرے گی۔ مقدمہ مینا (نیس بک وانسٹا گرام کی ماں کمپنی)، گوگل، ایکس (سابقہ ٹوئٹر) اور دیگر معلوم افراد کے خلاف دائر کیا گیا ہے۔

تنن گڈکری نے اپنی درخواست میں مؤقف اختیار کیا ہے کہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی اے آئی سے تیار کردہ ویڈیوز اور دیگر مواد میں انہیں اسٹاک اور کرپٹو بلیٹنڈ بیٹرول (EBP) اور E20 پالیسی سے غلط طور پر جوڑا گیا ہے اور یہ تاثر دیا گیا ہے کہ انہیں یا ان کے اہل خانہ کو اس پالیسی سے ہانی کا فائدہ پہنچا ہے، حالانکہ ان کا ان منصوبوں کی پالیسی سازی یا نفاذ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان کے مطابق یہ مواد جھوٹا، من گھڑت اور ان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے والا ہے۔ اس سے قبل جسٹس امجد آوجانے گڈکری کو سول مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دے دی تھی۔ اب 5 اگست کو عدالت عبوری ریلیف، بشمول مبینہ ٹیک آسیز اور ڈیپ فیک مواد کو ہٹانے سے متعلق درخواست پر غور کرے گی۔ درخواست میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اس مقدمے کا مقصد عوامی تنقید یا جمہوری مباحثے کو روکنا نہیں بلکہ جھوٹے، گمراہ کن اور مصنوعی طور پر تیار کردہ مواد کی تشہیر کو روکنا ہے۔

مہاراشٹر میں بارش کا سلسلہ جاری، تھانے، پالگھر، ناسک اور پونے میں یلو الرٹ، ممبئی کے لیے کوئی انتباہ نہیں

ممبئی: محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے مہاراشٹر کے متعدد اضلاع میں آئندہ چند روز تیز بارش کا سلسلہ جاری رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے تھانے، پالگھر، ناسک، پونے، احمد نگر، جلگاؤں، دھولیہ، نندوربار، ستارا، ساتارا، کولہاپور، وردھا، چندرپور، گڈچرولی، گونڈیا، بھنڈارا، ناگپور، وردھا، امراوتی، واشم، اکولہ، بلڈھانہ، یوت مال، ناندیڑ، لاتور، بیڑ، دھاراشیو، پرمبھنی، ہنگولی اور جالنہ سمیت کئی اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔

محکمۂ موسمیات کے مطابق ممبئی کے لیے فی الحال اگلے پانچ روز تک کوئی موسمی انتباہ (الرٹ) جاری نہیں کیا گیا ہے۔ شہر میں اس دوران ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش متوقع ہے، جبکہ گزشتہ چند دنوں کے مقابلے میں بارش کی شدت میں کمی آنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے یلو الرٹ والے اضلاع کے بعض مقامات پر تیز بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان ظاہر کرتے ہوئے شہریوں اور متعلقہ انتظامیہ کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔ نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے، ٹریفک کی رفتار متاثر ہونے اور متفاوت گہرائی پر معمول کی زندگی میں خلل پڑنے کا خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

محکمۂ موسمیات نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ موسم سے متعلق تازہ ترین سرکاری اطلاعات پر نظر رکھیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور خراب موسم کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

ایم ایچ ٹی-سی ای ٹی میں مبینہ بے ضابطگیوں کی وائرل ویڈیوز، مہاراشٹر سی ای ٹی سیل نے پولیس سے رجوع کر لیا

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ کامن انٹرنس ٹیسٹ (CET) سیل نے ایم ایچ ٹی-سی ای ٹی امتحان اور انجینئرنگ داخلہ عمل سے متعلق رشتہ میڈیا پر وائرل ہونے والی مبینہ بے ضابطگیوں کی ویڈیوز اور آڈیو کلپس کے معاملے میں ریاستی سائبر سیل اور ممبئی کے آزاد میدان پولیس اسٹیشن میں باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ سی ای ٹی سیل کے مطابق وائرل مواد میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ بعض امتحانی مراکز کی لاگ اِن میں پہلے سے کردہ ردیل کیا گیا اور انجینئرنگ داخلوں کی تجوری میرٹ لسٹ میں بھی مبینہ طور پر بے ضابطگیاں ہوئیں۔ حکام نے ان ہدایوں کی صداقت کی تصدیق نہیں کی ہے، تاہم معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

سی ای ٹی سیل کے کنٹرولر ای ای او پی سریواستوا نے کہا کہ ادارہ امتحانی عمل کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ امتحانی مراکز کی لاگ اِن میں کسی قسم کی بیرا چھیری کے الزامات کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، تاہم وائرل مواد تیار کرنے، اپ لوڈ کرنے اور پھیلانے والوں کی شناخت کے لیے پولیس سے تحقیقات کی درخواست کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ اس سال مہاراشٹر میں انجینئرنگ کورسز کے مرکزی داخلہ عمل (CAP) کے لیے تقریباً 4.2 لاکھ طلبہ نے رجسٹریشن کرایا ہے، جس کے پیش نظر امتحانی نظام کی شفافیت کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

عمر قید پانے والے 44 صومالی قزاقوں نے وطن منتقلی کی درخواست دے دی

ممبئی: ممبئی کی خصوصی عدالت سے عمر قید کی سزا پانے والے 44 صومالی قزاقوں نے اپنی باقی سزا صومالیہ میں کاٹنے کے لیے پکلی بار ہند-صومالیہ قیدیوں کی منتقلی کے معاہدے (2017) کے تحت اپنے وطن منتقل کیے جانے کی درخواست دی ہے۔ قیدیوں کا کہنا ہے کہ بھارت میں ان کا کوئی قریبی رشتہ دار موجود نہیں، جس کے باعث وہ شدید ذہنی اور جذباتی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ درخواست میں قیدیوں نے کہا ہے کہ صومالیہ منتقل کیے جانے سے وہ اپنے اہل خانہ سے ملاقات کر سکیں گے اور سماجی و خاندانی تعاون بھی حاصل ہوگا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر دونوں ممالک کی حکومتیں منظوری دیتی ہیں تو یہ بھارت اور صومالیہ کے درمیان قیدیوں کی منتقلی کے معاہدے کے تحت اپنی نوعیت کا پہلا معاملہ ہوگا۔ واضح رہے کہ ان 44 صومالی شہریوں کو بحری ڈاکہ زنی پارٹیسی ایکٹ، 2022 کے تحت جرم ثابت ہونے پر عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ ان پر 2024 میں بحیرۂ عرب میں تجارتی جہاز ایم وی روئن (MV Ruen) کے اغوا اور قزاقی کی کارروائیوں میں ملوث ہونے کا الزام ثابت ہوا تھا۔ بعد ازاں بھارتی بحریہ نے کامیاب آپریشن کے ذریعے جہاز کو آزاد کرا کر تمام ملزمان کو گرفتار کیا تھا۔ اب ان کی منتقلی سے متعلق فیصلہ دونوں ممالک کے متعلقہ حکام کی منظوری کے بعد کیا جائے گا۔

نیٹ احتجاج پر کارروائی کے معاملے میں جوابدہی کا مطالبہ

ممبئی: سماجی تنظیموں یونائیٹڈ ایکشن فار جسٹس اینڈ ڈسکریمینیشن (UAID) اور بائے کنسٹی ٹیوشنل سچائے ویر کے روز حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں، میڈیا اور عدلیہ سے مبینہ NEET امتحانی پرچہ لیک کے بعد ملک گیر طلبا احتجاج کے دوران کیے گئے اقدامات پر جوابدہی کا مطالبہ کیا۔ ممبئی پریس کلب میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے تنظیموں کے نمائندوں نے دہلی کے جنتر منتر اور دیگر ریاستوں میں پُرامن احتجاج کرنے والے طلبہ کے خلاف مبینہ پولیس کارروائی کی مذمت کی۔ ان کا الزام تھا کہ احتجاج کرنے والے طلبہ کو لاٹھی چارج، جسمانی تشدد، من مانی حراست، ہراسانی اور فوجداری مقدمات کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ وہ اپنے جمہوری اور آئینی حق احتجاج کا استعمال کر رہے تھے۔

تنظیموں نے احتجاج کرنے والے طلبہ کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی اور پاسپورٹ منسوخ کرنے کی مبینہ دھمکیوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے حکومتوں پر زور دیا کہ طلبہ کو آئینی حقوق کا احترام کیا جائے اور اختلاف رائے کو دبانے کے بجائے مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جائے۔

تنظیموں نے طلبہ اور نوجوان کارکنوں کے خلاف درج تمام ایف آئی آر اور فوجداری مقدمات فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار اور آسام سمیت بعض ریاستوں نے مبینہ طور پر مقدمات واپس لینے کا عمل شروع کر دیا ہے، تاہم ان کے مطابق مرکزی حکومت کی تلخین ڈانٹ کے باوجود مہاراشٹر حکومت نے اب تک اس سلسلے میں کوئی باضابطہ ہدایت جاری نہیں کی ہے۔ مقررین نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو انڈوں والی ایجنسی کی مبینہ پولیس زیادتیوں کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے اور طلبہ کے آئینی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر منتظمین نے ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا کہ طلبہ کو پُرامن احتجاج کا آئینی حق حاصل ہے، اور حکام پر زور دیا کہ وہ جبر کے بجائے مذاکرات کے ذریعے ان کے مسائل کا حل نکالیں۔

رشوت لے کر تحویل میں لی گئی کار چھوڑنے کا الزام

لے سی بی کے جال میں دو نجی افراد گرفتار، رشوت ستانی کے الزام میں کارروائی

ممبئی: مہاراشٹر کے انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے نوٹ کی گئی گاڑی چھوڑنے کے عوض رشوت طلب کرنے اور وصول کرنے کے الزام میں دو نجی افراد کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا ہے۔ کارروائی اے سی بی کی ورلی یونٹ نے شکایت موصول ہونے کے بعد ٹریپ آپریشن کے ذریعے انجام دی۔ اطلاعات کے مطابق شکایت کنندہ کی گاڑی برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کی جانب سے ٹریفک قواعد کی خلاف ورزی پر ٹوچ کی گئی تھی۔ الزام ہے کہ گاڑی جلد واپس دلانے کے لیے دو نجی افراد نے رشوت کا مطالبہ کیا۔ شکایت ملنے پر اے سی بی نے ابتدائی تصدیق کے بعد مقررہ پھندا کارروائی کی، جس کے دوران دونوں ملزمان کو مبینہ طور پر رشوت وصول کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ اے سی بی نے ملزمان کے خلاف انسداد بدعنوانی سے متعلق متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ سرکاری کام کے سلسلے میں اگر کوئی شخص رشوت کا مطالبہ کرے تو فوری طور پر اے سی بی سے رابطہ کریں تاکہ ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جا سکے۔

مہاراشٹر حکومت کے ہاؤسنگ سوسائٹی قوانین میں بڑی اصلاحات، نامزد افراد کو ووٹنگ کا حق

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے انتظام کو مزید شفاف، جوابدہ اور سازگار بنانے کے لیے مہاراشٹر کوآپریٹو سوسائٹیز رولز، 1961 میں اہم ترامیم نافذ کر دی ہیں۔ نئی اصلاحات کے تحت ہاؤسنگ فراڈ کو خصوصی حالات میں ووٹنگ کا حق دیا گیا ہے، جبکہ رجسٹرار سے منظور شدہ سوسائٹی کے پانی لاز کو تمام سوسائٹیوں کے لیے لازمی اور قانونی طور پر قابل نفاذ قرار دیا گیا ہے۔ حکومت کے مطابق ان اصلاحات کا مقصد ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں بہتر طرز حکمرانی، مالی شفافیت، انتظامی جوابدہی اور اراکین کی مؤثر شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔ نئے ضوابط کے تحت سوسائٹیوں کو منظور شدہ بائی لاز پر سختی سے عمل کرنا ہوگا، جبکہ انتظامی فیصلوں اور رکنیت سے متعلق متعدد طریقہ کار کو بھی موثر بنایا گیا ہے۔ اصلاحات میں خواتین سرمد تو تعیر کی حوصلہ افزائی، تاخیر سے بچنے کی ہدایت اور آن لائن پر سودی شرح میں کمی، اور چرچل جنرل باڈی اجلاسوں کی اجازت اور مالی نظم و نسق سے متعلق متعدد ذیلی دفعات بھی شامل کی گئی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان تبدیلیوں سے ریاست کی ہزاروں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور لاکھوں فلیٹ مالکان کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے، تاہم سوسائٹیوں کو نئے قوانین کے مطابق اپنے بائی لاز اور انتظامی طریقہ کار میں ضروری تبدیلیاں کرنا ہوں گی۔

پبلک نوٹس

پوروتر ریلوے

تصحیح نامہ

Website-www.ner.indianrailways.gov.in

مورخہ: 24-07-2026

ٹنڈر نمبر A-5186 29245 کھلنے کی تاریخ 03-07-2026 کو تھی و نمبر 34 میں ذیل ترمیم جاری کی جاتی ہے:-

سے نمبر: 34، مد کی تفصیل: ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت **موجودہ اندراج:**

جائے: 03-08-2026، 11:30 am **اب پڑھا جائے:** 10-08-2026، 11:30 am

ڈسکرپشن IREPS یا website پر دیکھا جا سکتا ہے۔

دیگر تمام ضوابط شرائط کی توثیق رہے گی۔

نوٹ: مزید تفصیلات کے لیے ویب سائٹ www.ner.indianrailways.gov.in اور محکمہ ہذا کی ویب سائٹ www.tenders.gov.in دیکھا جا سکتا ہے۔

پرنسپل چیف میٹریل منیجر،

گورکھپور

CPRO/S-37

گاڑیوں کی خامیوں و ہیلپ لائن پر ہر گز سونہ کریں۔

قانون کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ خبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مواد کی حقانیت اور عوام کی سچائی کا ضمانتی نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے شائع کرتے ہیں ان کی ادارہ یا ذمہ داری تحریری طور پر نہیں ہوں گے۔ (ادارہ صحافت)

"صحافت" میں چھپنے والے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، ڈیوزایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے

'یوتھ اڈّہ' اقدام کو پوری ریاست میں وسعت دینے کا فیصلہ

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے نوجوانوں کو ملازمت حاصل کرنے والا نہیں بلکہ روزگار پیدا کرنے والا کاروباری (انٹرپرنیور) بنانے کے مقصد سے 'یوتھ اڈّا' اقدام کو پورے ریاست میں وسعت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدام نئی نسل کی بدلتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے، جس کے ذریعے نوجوانوں کو کاروبار شروع کرنے کے لیے ضروری تربیت، رہنمائی اور مالی معاونت فراہم کی جارہی ہے۔ سرکاری ترجمان نے منگل کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاستی حکومت روزگار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعلیٰ نوجوان کاروباری ترقی مہم کے تحت چلائے جارہے "یوتھ اڈّا" کو کاروباری ترقی کے جامع پلیٹ فارم کے طور پر فروغ دیا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پلیٹ فارم پر نوجوانوں کو کاروباری منصوبہ تیار کرنے، پروجیکٹ رپورٹ بنانے، بینک قرض حاصل کرنے، کاروباری رجسٹریشن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ای-کامرس اور تجربہ کار کاروباری شخصیات کی رہنمائی (مینٹورشپ) جیسی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ ترجمان کے مطابق، یوتھ اڈّا کا خصوصی ہدف یونیورسٹیوں، کالجوں، پولی ٹیکنک اور صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کے طلبہ ہیں۔ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد صرف ملازمت کی تلاش تک محدود نہ رہیں بلکہ اپنا کاروبار قائم کرنے کی جانب راغب ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے کو ریاست کے تمام 75 اضلاع تک وسعت دی جارہی ہے۔

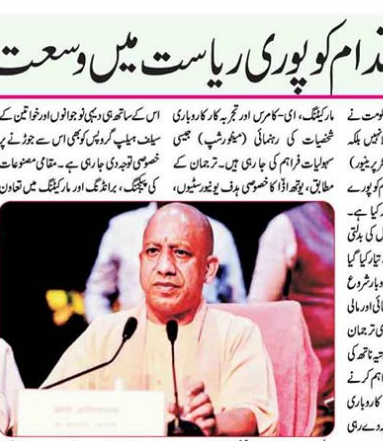

اس کے ساتھ ہی دیہی نوجوانوں اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں کو بھی اس سے جوڑنے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ مقامی معلومات کی مہنگنگ، برانڈنگ اور مارکیٹنگ میں تعاون فراہم کرکے دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کا بھی ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ حکومت نے سال 2027 تک 5 لاکھ نوجوانوں کو اس اقدام سے جوڑنے، 1,000 کروڑ سے زائد کے قرض فراہم کرنے، 10,000 سے زیادہ نئے کاروبار قائم کرنے کی جانب راغب ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے کو ریاست کے مضبوط ڈھانچے کا ہونا ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اس منصوبے کے نفاذ میں اتر پردیش پروجیکٹس کارپوریشن لمیٹڈ (یو پی کون) اہم کردار ادا کررہی ہے۔ یو پی کون کے منیجنگ ڈائریکٹر پروین سنگھ کے مطابق ادارہ نوجوانوں کو تربیت، پروجیکٹ مشاورت، بینکاری معاونت، ڈیجیٹل بااختیار بنانے اور صنعت سے جوڑنے کا کام انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کو کامیاب کاروباری شخصیات بنانا، ریاست کی معیشت کو وژن ریزا اور خود کفیل اتر پردیش کے ساتھ ایک ٹریلین ڈالر معیشت کے ہدف کو حقیقت میں بدلنے میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

بس اور ٹرک میں تصادم، کئی مسافر زخمی

بہرائچ: (پی این ایس) روڈ ویز رجسٹیشن نمبر BR-28P-6238 کی بس منگل کو شاتی ٹریول کی بس اور ایک ٹرک کے درمیان آمنے سامنے ٹکر ہوگئی۔ جس سے کئی مسافر زخمی ہوگئے۔ جنھیں علاج کیلئے اسپتال بھیجا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق، شاتی ٹریول کی بس نمبر BR-28P-6238 دہلی کیلئے سواریاں لے کر اکودا سے روانہ ہوئی تھی۔ اسی دوران بہرائچ پورکی طرف سے آکودا جارہے ٹرک یو پی 40 اے ٹی 7229 کی رنجیت گنج کے پاس ٹکر ہوگئی۔ حادثے میں بس ڈرائیور بلوا اور کنڈکٹر آصف زخمی ہوگئے اور انہیں کمیونٹی ہیلتھ سینٹر بہرائچ پر بھیجا گیا ہے جہاں ان کا علاج جاری ہے۔

عتیق احمد کی 110 کروڑ کی جائداد قرق

پریاگ راج پولیس کا بڑا ایکشن

لکھنؤ: پریاگ راج پولیس نے مافیا عتیق احمد (متوفی) کی مالیاتی سلطنت کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ پولیس کمشنر عدالت کے حکم کے بعد عتیق کی تقریباً 110 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیدادوں کو گینگسٹرس ایکٹ کے تحت منبلہ کرلیا گیا ہے۔ یہ کارروائی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر اور ڈی جی پی اترپردیش کی مافیا مخالف مہم کے ایک حصے کے طور پر کی گئی۔ پولیس کے مطابق منبلہ کی گئی جائیدادیں پریاگ راج کے صدر تحصیل علاقے کے بھیٹی قطعہ کے اسد اللہ پور اور کٹھولا کوپھور میں واقع ہیں۔ ان کا کل 51,126.69 مربع میٹر یا تقریباً 20.3 بیگھہ ہے۔ مذکورہ جائیدادوں کی مارکیٹ ویلیو تقریباً 1 ارب 10 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ یہ مافیا جائدادوں کی بھی ہوئی جانچ پر پولیس تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ عتیق احمد نے مبینہ طور پر جرائم سے حاصل ہونے والی رقم سے متعدد زمینیں خریدی تھیں۔

الزام ہے کہ مدن لال بھارجہ کے نام پر کچھ جائیدادیں بے نامی درج کی گئی تھیں۔ پولیس نے بتایا کہ ان زمینوں کی مالیت تقریباً ڈھائی ارب روپے بتائی گئی ہے۔ قبل ازیں، یونیفورڈ کوڈ کی دفعات کے تحت، نائب ضلع مجسٹریٹ/صدر پریاگ راج نے، مدن لال بھارجہ کے نام پر رجسٹر 6.5003 ایکڑ زمین کو سرکاری خزانہ میں ضم کرنے کے حکم نامے جاری کیے تھے۔ آگے بھی کارروائی جاری رہے گی۔ کارروائی: قرق کی گئی جائداد کی نگرانی کی ذمہ داری تھانہ انچارج ایئر پورٹ کو دی گئی ہے۔ انتظامیہ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی ہے کہ کارروائی کا اندراج ریونیو ریکارڈ میں کیا جائے اور زمین کی خرید و فروخت کو روکا جائے۔ پولیس نے بتایا کہ عتیق احمد کے غیر قانونی مالیاتی نیٹ ورک سے منسلک دیگر افراد اور جائیدادوں کے بارے میں تفتیش جاری ہے۔ تحقیقات میں جو بھی جائیدادیں سامنے آئیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ایم پی افضال انصاری کے خلاف ایف آئی آر درج

غازی پور: (پی این ایس) غازی پور سے سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ افضال انصاری کی مشکلات ایک بار پھر بڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں۔ دراصل، مختار انصاری گینگ سے وابستہ اسلحہ لائسنسوں کی گہرائی سے تفتیش کے دوران، پولیس نے ایم پی افضال انصاری اور اس وقت کی لائسنسی اسلحہ کی کلرک پریم شنکر دبے کے خلاف محمد آباد تھانے میں مجرمانہ مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ یہ کارروائی دھوکہ دہی، آرمز ایکٹ اور انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی سنگین دفعات کے تحت کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، غازی پور ضلع کوتوالی میں بھی ایک اور ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ اس پورے معاملے میں اب تک درج ہونے والی ایف آئی آر کی کل تعداد 4 ہوگئی ہے۔ یہ معاملہ وار انسی ریجنج کے ڈی آئی جی کی ہدایت پر شروع ہونے والی ایک بڑی اکنوازی کے بعد سامنے آیا ہے۔ پولیس کی خصوصی ٹیم آئی جی گینگ سے وابستہ اسلحہ لائسنسوں کی گہرائی سے تفتیش کے دوران، پولیس نے ایم پی افضال انصاری اور اس وقت کی لائسنسی اسلحہ کی کلرک پریم شنکر دبے کے خلاف محمد آباد تھانے میں مجرمانہ مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ یہ کارروائی دھوکہ دہی، آرمز ایکٹ اور انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی سنگین دفعات کے تحت کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، غازی پور ضلع کوتوالی میں بھی ایک اور ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ اس پورے معاملے میں اب تک درج ہونے والی ایف آئی آر کی کل تعداد 4 ہوگئی ہے۔ جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ

ایس-191 (IS-191) گینگ کے ارکان اور ان کے حامیوں کو جاری کیے گئے 51 اسلحہ لائسنس پر درج 145 ہتھیاروں کی تصدیق کر رہی ہے۔ جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ

پردھان کی قربانی دے کر حکومت نے دراصل وزیر اعظم کو بچالیا: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) لوک سبھا میں ہیجر ایک مخالف ترمیمی بل پر بحث کے دوران سماجی گرما گرمی عروج پر پہنچ گئی۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور رکن پارلیمنٹ اکھلیش یادو نے مرکزی حکومت پر سخت حملہ کیا۔ دھرمیندر پردھان پر طنز کرتے ہوئے ایس پی سربراہ نے کہا کہ جب وہ پارلیمنٹ پہنچے تو این ڈی اے کے ارکان پارلیمنٹ ان کا استقبال کیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکمران جماعت کے ارکان نے ایک بڑے بحران پر کتنا قابو پالیا ہے۔ انہوں نے طنز کیا کہ ایک پردھان کی قربانی دیتے ہوئے حکومت نے دراصل وزیر اعظم کو بچالیا ہے۔ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ جب بی جے پی اقتدار میں آئی ہے، ملک کے تعلیمی نظام، مسابقتی امتحانات اور یونیورسٹیوں کی خود مختاری کو منظم طریقے سے مجروح کیا گیا ہے۔ نیٹ تنازعہ کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جب طلباء کو ان کے خاندانوں سے تعاون حاصل ہوا تو یہ بڑے پیمانے پر ہونے والی تحریک بن گئی۔ اس عوامی غم و غصے نے ایجر جنسی کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا بجٹ سے طلباء کی بات سنی جائے اور بل پیش کیا جائے یا احتجاج کو دبانے کے لیے ملک میں ایمرجنسی نافذ کی جائے۔ اکھلیش نے ریجنٹ کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر چہ انہوں نے ایمرجنسی کا مشاہدہ نہیں کیا تھا، لیکن اس کے اثرات حال ہی میں دہلی کی سڑکوں پر دیکھے گئے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ مستقبل قوانین کی کمی نہیں بلکہ حکومت کی نیتوں کا ہے۔ جس دن نیتیں صاف ہو جائیں گی، ملک میں پورا امتحان سسٹم خود بخود شفاف ہو جائے گا۔ ایس پی سربراہ نے خبردار کیا کہ جس طرح ملک میں ایمرجنسی کے بعد بڑی سیاسی تبدیلی آئی، اب بھی ایسی ہی تبدیلی آنے والی ہے۔

جوہر یونیورسٹی معاملے میں قانونی عمل کے ذریعہ حل تلاش کیا جانا چاہئے: مایاوتی

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ مایاوتی اب سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر محمد اعظم خان کی جوہر یونیورسٹی کو لے کر جاری تنازعہ میں کھل کر سامنے آگئی ہیں۔ انہوں نے رام پور میں یونیورسٹی کی عمارتوں پر مجوزہ بلڈوزر کارروائی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اگر کسی تعلیمی ادارے نے تعمیراتی قواعد کی خلاف ورزی کی ہے تو اسے مسمار کرنے کے بجائے قانونی عمل کے ذریعے اس کا حل تلاش کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مراد آباد ڈویژنل کمشنر کی عدالت کی طرف سے مسماری پر مجبوری روک لگانے کو بھی غیر مقدم کیا۔ منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ ایک بیان میں مایاوتی نے کہا کہ جوہر یونیورسٹی کی 38 عمارتوں کو گرانے پر روک لگانا، جو آزادی پسند محمد علی جوہر کے نام

سے منسوب یونیورسٹی ملک کے تاریخی اور تعلیمی ورثے کی علامت ہے۔ کانگریس پارٹی نے واضح کیا کہ اس مسئلہ پر اس کی جدوجہد سڑکوں سے ایوان تک جاری رہے گی۔

حکومت کی نئی تعلیمی پالیسی مکمل طور پر ناکام: شیوپال

سماجوادی لیڈر نے عالم بدیع کو پیش کیا خراج عقیدت

اعظم گڑھ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری شیوپال یادو منگل کو اعظم گڑھ پہنچے۔ اس دورے کے دوران وہ سماج وادی پارٹی کے آنجہانی سینئر ایم ایل اے عالم بدیع اعظمی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ان کی رہائش گاہ پر گئے اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کرکے تعزیت کا اظہار کیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر شیو پال یادو نے مرکز اور ریاست میں بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی نئی تعلیمی پالیسی مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئی ہے اور تعلیمی نظام کو زبردست کمرشلائز کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء نے حکومت کے تکبر کو توڑا ہے اور وہ انہیں اس کے لئے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ رام پور میں یونیورسٹی کے خلاف بلڈوزر کی مجوزہ کارروائی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اگر یونیورسٹی کے خلاف بلڈوزر کا استعمال کیا گیا تو وہ اسے برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ بھی اسے برداشت نہیں کریں گے اور سماج وادی پارٹی طلبہ کے ساتھ مل کر اس کا احتجاج کرے گی۔ احتجاجی طلباء کے خلاف پولیس کی کارروائی پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو نگین الزامات کے تحت جیل بھیجنا غلط ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت نے پچھلے دس سالوں میں لوگوں کے گھروں کو گرانے کے لیے بلڈوزر کا استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سماج وادی پارٹی حکومت بنائی ہے تو بلڈوزر کی کارروائی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ سماجوادی پارٹی کے صدر کے ایک بیان پر ردعمل ہوتے ہوئے شیو پال یادو نے کہا کہ سماج وادی پارٹی پہلے سے زیادہ مضبوط ہوگی۔ انہوں نے سوال کیا کہ ان کی پارٹی نے کتنے اہم ایم ایل اے چھوڑے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ایک اہم ایم ایل اے پر ایک معاملے میں ملزم بنے اور اسے جیل جانا چاہئے۔

صرافہ تاجر کے پوتے کی لاش برآمد، ایک ملزم گرفتار

گورکھپور: (پی این ایس) صرافہ تاجر کے 10 سالہ پوتے کی لاش پڑوی کے تہہ خانے سے ملی۔ پولیس نہیں نے دھنبو کے گھر والوں سے گہنٹہ قصبہ کی رپورٹ ملنے کے بعد اس کی تلاش شروع کی تھی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں ایک مشتبہ پڑوسی کمپیوٹر سپر ویژن بھٹ کو دھنبو کو اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اس کی بنیاد پر پولیس نے سریش کمار اور اس سے سخت پوچھ گچھ کی جس سے وہ ٹوٹ گیا۔ اس کی اطلاع کے بعد گھر کے تہہ خانے سے دھنبو کی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ ایس ایس پی ڈاکٹر کوشلیش نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کی رپورٹ کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ ایس ایچ او نیوں نے فوری طور پر تحقیقات شروع کر دیں۔ اس تفتیش کے دوران یہ حقائق سامنے آئے اور ملزم سے پوچھ گچھ پر اس نے اسے قتل کرنے اور لاش تہہ خانے میں چھپانے کا اعتراف کیا۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ گنجی قصبہ میں ایک صرافہ تاجر کے 10 سالہ پوتے دھنبو ورما کو اغوا کر کے قتل کر دیا گیا۔ دھنبو، جو پیر کو دوپہر اسکول سے گھر واپس آنے کے بعد اپنی سائیکل پر کھیلنے نکلا تھا، پر اسرار طور پر لاپتہ ہو گیا۔ تقریباً 24 گھنٹے تک جاری رہنے والے ہائی پروفائل سرچ آپریشن کے بعد، پولیس نے ایک پڑوسی ٹیکسٹائل تاجر سریش بھٹ کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی۔ پوچھ گچھ کے بعد اس نے قتل کا اعتراف کر لیا۔ اس کے بعد بچے کی لاش اس کے گھر سے برآمد ہوئی، جو دھنبو سے صرف 50 میٹر دور ہے۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ یوگی کی ہدایت پر بنکروں کے بجلی مانگ پر متبادل خیال

لکھنؤ: اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر منگل کو لکھنؤ کے کھادی بھون آڈیٹوریم میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ریاست کے بنکروں کی فلیٹ ریٹ بجلی کے بلوں کی دیرینہ مانگ کو مل کیا گیا۔ ریاستی وزیر برائے اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج و دانش آزاد انصاری، کابینی وزیر راکیش سچن اور وزیر رویندر جیسوال نے مختلف اضلاع کے بنکروں کے نمائندوں سے بات کی۔ بجلی لاگت اور پیداوار کے بارے میں تشویش کا اظہار: میٹنگ کے دوران بنکروں نے بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا مسئلہ نمایاں طور پر اٹھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ معمولی بجلی پیداوار کو متاثر کررہی ہے، اس لیے فلیٹ ریٹ بجلی کے بل کا نظام نافذ کیا جائے۔ وزراء نے تمام نمائندوں کے تحفظات اور تجاویز کو سنجیدگی سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت بنکروں کے مفادات کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے۔ حکومت نے عمل کرنے کی یقین دہانی کرائی: وزیر مملکت دانش آزاد انصاری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاستی حکومت روایتی بنکری صنعت کو مضبوط بنانے اور بنکر کنبوں کی روزی روٹی کو محفوظ بنانے کیلئے مسلسل کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں موصول ہونے والی تجاویز کا جائزہ لے کر ضروری کارروائی کی جائے گی۔ اس دوران راکیش سچن نے کہا کہ اتر پردیش میں بنکری ریاست کی ثقافتی اور اقتصادی شناخت ہے اور حکومت اس صنعت کو مزید مسابقتی اور خود انحصار بنانے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔ میٹنگ کے اختتام پر بنکر نمائندوں نے ان کے مسائل پر سنجیدگی سے غور کرنے پر وزیر اعلیٰ اور وزراء کا شکریہ ادا کیا۔

لکھنؤ کے پولیس کمشنر سمیت 15 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی حکومت نے محکمہ پولیس میں ایک بڑا انتظامی ردوبدل کرتے ہوئے 15 انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسران کا تبادلہ کر دیا ہے۔ اس ردوبدل میں کئی اہم عہدوں پر نئے افسران کی تقرری بھی شامل ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس قدم کا مقصد پولیس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا اور انتظامی کام میں بہتر تال میل کو یقینی بنانا ہے۔ ٹرانسفر لسٹ کے مطابق لکھنؤ کے پولیس کمشنر امریندر سنگھ کو ڈائریکٹر جنرل آف انٹیلی جنس مقرر کیا گیا ہے۔ ترون گابا کو راجدھانی لکھنؤ کا نیا پولیس کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ کمار سنگھ کو آئی جی، انسپکشن زون، پریاگ راج مقرر کیا گیا ہے۔ وجے کمار سنگھ کو آئی جی، انویسٹی گیشن، لکھنؤ، جب کہ جوگیندر کمار کو آئی جی، پی ٹی ایس، مراد آباد مقرر کیا گیا ہے۔ ٹرانسفر آرڈر کے تحت، انوپ کمار سنگھ کو ایس پی، اقتصادی جرائم ونگ (EOW) مقرر کیا گیا ہے۔ آنند کمار کو ایس پی گورکھپور زون مقرر کیا گیا ہے۔ اشوک مین کو آئی جی، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، ہیڈ کوارٹر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے انتظامی ردوبدل کو امن و امان کو مضبوط بنانے اور محکمہ پولیس میں کارکردگی بڑھانے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جارہا ہے۔

چار باغ سے کونسل ہاؤس تک کوٹیداروں کا پیدل مارچ

لکھنؤ: زیر التوا مطالبات کی حمایت میں ریاست بھر کے بنکروں راش کوٹیدار منگل کو لکھنؤ پہنچے۔ وہ چار باغ سے کونسل ہاؤس گھیرنے جارہے تھے مگر پولیس نے انھیں چار باغ میں روک لیا۔ کوٹیدار چار باغ سے کونسل ہاؤس تک پیدل مارچ نکالنے کی تیاری میں تھے مگر پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی کی وجہ سے انہیں آگے بڑھنے سے روک دیا گیا۔ اس کے بعد تمام مظاہرین کو بس سے ایکو گارڈن منتقل کر دیا گیا۔ آل انڈیا فیئر پرائس شاپ ڈیلرس فیڈریشن سے وابستہ راشن کوپیدار وزیر اعلیٰ کو میمورنڈم دینے پہنچے ہیں۔ منتظم نے الزام لگایا ہے کہ اگر حکومت ان کے مطالبات پر جلد فیصلہ نہیں کرتی ہے تو آگست میں ریاست بھر میں راشن کی تقسیم کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس تحریک کا اعلان پہلے ہی مختلف اضلاع میں اجلاس کے ذریعے کیا جا چکا ہے۔ یہ ہیں کوپیدار کے اہم مطالبات: راشن کوپیداروں نے حکومت کے سامنے کئی مطالبات پر مشتمل ایک میمورنڈم پیش کیا ہے۔ ان میں سب سے اہم کمیشن بڑھا کر 200 روپے فی کوئنٹل کا مطالبہ کیا ہے۔ راشن کی تقسیم کے لیے انگوٹھا لگانے کی لازمیت کو ختم کرنے، اور گندم کی خریداری کے دوران جمع کی گئی خالی بوریوں کی واپسی بھی اہم مطالبات میں شامل ہیں۔ انہوں نے ان تمام واجبات کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کیا ہے۔ راشن کی تقسیم متاثر ہونے پر حکومت کی ذمہ داری: تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ اگر حکومت نے ان کے مطالبات پر مثبت فیصلہ نہیں کیا تو اگست میں ریاست بھر میں راشن کی تقسیم نہیں کی جائے گی۔ ان کا کہنا ہے کہ اتر پردیش میں ملنے والا کمیشن دیگر ریاستوں کے مقابلے کافی کم ہے۔ اس کے علاوہ نومبر 2021 سے COVID-19 وبائی مرض کے دوران مفت راشن کی تقسیم کیلئے بھاری ادائیگیاں، بازار کی اضافہ کیا جانا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اتر پردیش میں ملنے والا کمیشن دیگر ریاستوں کے مقابلے کافی کم ہے۔ اس کے علاوہ نومبر 2021 سے COVID-19 وبائی مرض کے دوران مفت راشن کی تقسیم کیلئے بھاری ادائیگیاں، بازار کی قیمتوں پر تقسیم کیے گئے اناج کیلئے ذمہ اٹھانا، گندم اور چاول کی خریداری کے دوران جمع کی گئی خالی بوریوں کی واپسی بھی شامل ہیں۔ کابینہ کے فیصلوں کا انتظار: بنکروں کا کہنا ہے کہ اس اجلاس میں کابینہ کے کئی فیصلوں کا انتظار ہے۔ ان میں بجلی کے فلیٹ ریٹ کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ بنکروں کا کہنا ہے کہ اتر پردیش میں بنکری ریاست کی ثقافتی اور اقتصادی شناخت ہے اور حکومت اس صنعت کو مزید مسابقتی اور خود انحصار بنانے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔ میٹنگ کے اختتام پر بنکر نمائندوں نے ان کے مسائل پر سنجیدگی سے غور کرنے پر وزیر اعلیٰ اور وزراء کا شکریہ ادا کیا۔

دوستوں نے دوست کا کیا قتل، ہنگامہ آرائی، لاٹھی چارج اور پتھراؤ

لواحقین سمیت لوگوں نے دو گھنٹے تک روڈ بلاک کیا، اعلیٰ حکام پہنچے

ڈیوبند (عارف عثمانی)

خوشی کی بنا پر تین دوستوں نے اپنے ہی دوست کو ٹھڈوں اور مکّوں سے مار کر قتل کر دیا اور لاش کھیت میں پھینک دی۔ اس واقعہ سے مشتعل لوگوں نے ریاستی شاہراہ کو بلاک کر کے ہنگامہ کیا۔ پولیس افسران نے مشتعل لوگوں کو منانے کی کوشش کی لیکن جب حالات قابو میں نہ ہوئے تو پولیس کو طاقت کا استعمال کرنا پڑا۔ واقعے کے سلسلے میں پولیس نے والد کی شکایت پر تین نوجوانوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے اور ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ شہر کی گاندھی کالونی کے رہنے والے جتنے پرکاش کے 24 سالہ بیٹا شیوا اتوار کی شام تین دوستوں کے ساتھ گھر سے نکلا لیکن واپس نہیں آیا۔ اہل خانہ نے پولیس کو اطلاع دی اور تلاش شروع کر دی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے ملزم دوست جتیندر پٹواری کو پوچھ گچھ کے لئے تھانہ اور اس سے پوچھ تاچھ کی۔ سخت پوچھ گچھ پر ملزم نے شیوا کے قتل کا اعتراف کر لیا۔ ان کی اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے رات تقریباً 11 بجے شلنک نگر کے پیچھے ایک کھیت سے شیوکی لاش برآمد کی۔ جسم پر گہرے زخموں کے متعدد نشانات تھے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسے بے دردی سے مارا گیا تھا۔ فرانز کنیم کو بھی جائے وقوعہ پر طلب کر لیا گیا۔ شیوا کے قتل کے خلاف اشتعال میں رشتہ داروں نے مقامی باشندوں کے ساتھ مل کر منگل کی صبح اسٹیٹ ہائی وے 59 کو بلاک کر دیا۔ پولس اور ریاستی پی ڈبلیو ڈی محکمہ کے افسران موقع پر پہنچے اور انہوں نے لاش کو ہائی وے پر رکھ کر رکاوٹ دے کر بلاک کر دیا، جس سے پولس افسران میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ناکہ بندی کی وجہ سے سہارنپور۔مظفر نگر شاہراہ پر گھنٹوں ٹریفک جام رہا۔ اطلاع ملنے پر ایس ڈی ایم دیوبند پہنچے اور انہوں نے مظاہرین سے بات چیت کر کے انہیں سمجھایا۔ تاہم جب دوپہر 3 بجے کے قریب لاش دیوبند پہنچی تو عوام کا غصہ پھر بھڑک اٹھا اور انہوں نے لاش کو ہائی وے پر رکھ کر رکاوٹ دے کر بلاک کر دیا، جس کی وجہ سے سڑکیں تالاب میں تبدیل ہو گئیں۔ مقامی لوگوں نے میونسپل کارپوریشن کے کام پر نارضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی بارش ہوتی ہے انہیں اس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ لائن پار علاقے کے کئی علاقوں جنگل پرکاش نگر، کندن پور، ہنومان نگر، جیتنی پور، وکاس نگر، کروله، پتل بستی، اور وارثی نگر، مقبرہ، سیدھی سرائے، پیر غیب، جھوا آلا، ناتھو کی پلیہ، چوکی حسن خاں، مغلپورہ وغیرہ میں بھی پانی جمع ہو گیا۔ اس دوران بارش کا پانی جیل روڈ پر کئی دکانوں میں داخل ہو گیا، جس سے تاجروں کو کافی نقصان پہنچا۔ بارش کے درمیان میونسپل نیمیں مختلف مقامات پر نکاسی آب کے نظام کو بحال کرنے میں مصروف تھیں۔ کارکنوں کو نالیوں کی صفائی اور پانی نکالتے دیکھا گیا۔ تاہم مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ اگر نالیوں کی بروقت صفائی کی جاتی تو شہر کو پانی جمع نہ ہونا پڑتا۔

ناکہ بندی ختم نہ ہو سکی تو پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کیا۔ خاتون سمیت متعدد افراد زخمی۔ مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ بھی کیا جس سے جائے وقوعہ پر افراتفری پھیل گئی۔

ایس ایس پی اسمیتہ نر بھی دیوبند پہنچے اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ شیوا اور ملزم پہلے دوست تھے لیکن بعد میں کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ اگرچہ بعد میں انہوں نے اپنی موت کو دوبارہ زندہ کر لیا، لیکن پرانی دشمنی برقرار رہی، جس کے نتیجے میں ملزم کا قتل ہوا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ملزم تجیو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ دو مفرور ملزمان سوریانش اور آدی کو پکڑنے کے لیے تین رکنی تشکیل دی گئی ہیں۔ جلد ہی پورا معاملہ حل ہو جائے گا۔ پولیس پورے واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے اور تنشد اور چھڑاؤ میں ملوث افراد کی شناخت کر رہی ہے۔ بعد میں ضلع ہیڈکوارٹر دیوبند پہنچے اور واقعہ کا جائزہ لینے کے بعد ضروری ہدایات جاری کیں۔

سی ڈی او نے کی صفائی کے کام کو تیزی لانے کی ہدایت

کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ضلع صفائی کمیٹی کی میٹنگ منعقد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) چیف ڈیولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) محترمہ مرینال اوپادھیائے جوشی کی صدارت میں کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ضلع صفائی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے تحت چلائی جا رہی مختلف اسکیموں اور کاموں کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ضروری ہدایات جاری کیں۔

میٹنگ میں او ڈی ایف پلس کے تحت کاموں کے لیے ترغیب کی حد کے اجراء مالی سال 2026-27 میں افراد ی بیت الخلاء کی تعمیر کے لیے مقرر کردہ اہداف، کمیونٹی ٹوائلٹس کی تعمیر اور آپریشن، پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس (PWMUs) اور بائیو گیس پلانٹس کے قیام کی پیشرفت پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ہدایت دی گئی کہ ہدف کے مطابق کام مکمل کیے جائیں اور کام میں تاخیر کرنے والے ٹھیکیداروں کی ادائیگی روک دی جائے۔ ڈی او نے ہدایت دی کہ ہر ماہ کم از کم ایک بار ہر بلاک کا دورہ کیا جائے اور کام کی رفتار کا جائزہ لیا جائے۔ ہدایت دی گئی کہ ہر ماہ کم از کم ایک بار ہر بلاک کا دورہ کیا جائے اور کام کی رفتار کا جائزہ لیا جائے۔ ہدایت دی گئی کہ ہر ماہ کم از کم ایک بار ہر بلاک کا دورہ کیا جائے اور کام کی رفتار کا جائزہ لیا جائے۔

بھارت مشن (دیہی) کے تحت انفرادی بیت الخلاء کی تعمیر سے محروم رہے اور مقررہ اہداف کو بروقت مکمل کریں۔ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی افسر، ضلع پنچایت راج افسر، ایڈیشنل چیف آفیسر (ضلع پنچایت)، بلاک ہیڈ منڈ ہیڈ آفیسر (پنچایت)، بلاک ڈیولپمنٹ افسران، تمام متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (پنچایت)، کے او ز اسسٹنٹ ڈیولپمنٹ آفیسر (پنچایت)، کے او ز کے سربراہان اور دیگر متعلقہ افسران شامل رہے۔

یورپ سے شروع ہونے والا اسلاموفوبیا اب ہندوستان میں بھی شدت اختیار کر چکا ہے

علماء کے ہاتھوں ''اسلاموفوبیا'' کتاب کا رسم اجراء

ڈیوبند (عارف عثمانی) مسجد رشید سے متصل واقع مشعل کمپلیکس میں منعقد تقریب میں مولانا راشد امین کی کتاب ''اسلاموفوبیا: نفرت کا بیانیہ اور حکمت کا پیغام'' کی رسم اجرا عمل میں آئی۔ یہ تقریب 'خیر اداری ڈاٹ ان' کے ڈائریکٹر مفتی مولانا محمود الرحمٰن کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں شہر کی کئی ممتاز علمی اور فکری شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران مقررین کی گفتگو میں موجودہ عالمی اور ملکی حالات کے تناظر میں اس کتاب کی اشاعت کو وقت کی اہم ترین ضرورت قرار دیا گیا۔ مولانا محمود الرحمٰن بستوی نے کہا کہ آج کل اسلام اور مسلمانوں سے جڑی چیزوں کو منظم طریقے سے نفرت کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور مسلمانوں سے خوف و ہراس کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے۔ ناٹن ایلون کے بعد امریکہ اور یورپ سے شروع ہونے والا اسلاموفوبیا اب ہندوستان میں بھی شدت اختیار کر چکا ہے۔ ایسے نازک حالات میں ایک ایسی کتاب کا منظر عام پر آنا، جو اس نفرت انگیز بیانیے کا علمی اور تحقیقی جواب دے، انتہائی خوش آئند ہے۔ مولانا عبد العلیم اعظمی، مولانا سعد رضی قاسمی، مولانا محمود الرحمٰن بستوی، مولانا ندیم قاسمی، مولانا عبد الرحمٰن قاسمی بھی تقریب میں موجود تھے۔ مولانا سعد رضی قاسمی نے کتاب کے موضوع اور مصنف کی عرق ریزی کو بے حد سراہا اور اسے موجودہ دور کا ایک اہم علمی کارنامہ قرار دیا۔ اس موقع پر خصوصی گفتگو کرتے ہوئے المعہد الاسلامی العالمی العربی دیوبند کے استاذ مولانا اسعد رضی قاسمی نے کتاب کی افادیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم اور سلگتے ہوئے موضوع پر اردو زبان میں کتابیں بہت کم دستیاب ہیں۔ مصنف نے اس کتاب میں اسلاموفوبیا کے موضوع کا شرح و بسط کے ساتھ محاسبہ اور جامع تحلیل کیا ہے۔ یہ کتاب اس قدر سلیس انداز میں لکھی گئی ہے کہ یہ ہر عام و خاص کے مطالعہ کے لیے یکساں مفید ہے۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء نے مصنف مولانا راشد امین کو اس کامیاب تصنیف پر مبارکباد پیش کی۔

درجہ 9 سے درجہ 12 تک کے آن لائن فارم میں غفلت کرنے پر یوپی بورڈ سخت

اسکولوں وکالجوں کو مقررہ مدت میں امتحان فارم وایڈوانس رجسٹریشن کا کام مکمل کرنا ہوگا: بورڈ سکریٹری

ڈیوبند (عارف عثمانی) تعلیمی سال 2026-27 کے لئے درجہ 9 اور درجہ 11 کے طلبہ وطالبات کے آن لائن ایڈوانس رجسٹریشن اور بورڈ امتحانات 2027 کے لئے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے ریگولر وپرائیویٹ امتحان فارم یوپی بورڈ کی ویب سائٹ پر آن لائن بھرنے کے لئے اسکولوں وکالجوں کی جانب سے بہت زیادہ غفلت کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ موجودہ پروگریس رپورٹ کے مطابق ایڈوانس رجسٹریشن اور بورڈ امتحانات فارم کی آن لائن انٹری نہایت سست رفتاری کے ساتھ کی جا رہی ہے۔ اسکولوں وکالجوں کی اس غفلت، لاپرواہی اور سست روی پر بورڈ سکریٹری بھگوتی سنگھ نے نارضگی کا اظہار کرتے ہوئے تمام اضلاع کے انسپکٹر آف اسکولز کے نام ایک نوٹس جاری کرکے یہ احکامات دیئے ہیں کہ انسپکٹر آف اسکول اپنے ضلع سبھی منظور شدہ نجی اسکولوں وانٹرکالجوں سے رابطہ قائم کیا جائے اور انہیں سخت احکامات وہدایات دی جائیں کہ فوری طور پر ایڈوانس رجسٹریشن فارم اور نجی اسکول کے امتحان فارم 2027 کو آن لائن کرائے جانے کے کام کو فوری طور پر انجام دیا جائے۔ تاکہ ایڈوانس رجسٹریشن برائے درجہ 9 اور درجہ 11 ریگولر بورڈ امتحان فارم کو آن لائن کئے جانے کا کام مقررہ مدت میں مکمل کیا جاسکے۔ بورڈ سکریٹری نے سبھی کو تحریر میں واضح کردیا ہے کہ اب اس کام کے لئے مزید مہلت نہیں دی جائیگی اس لئے طے شدہ وقت تاریخ تک ہر حال میں مذکورہ کاموں کو مکمل کرنے کو یقینی بنانا ہوگا۔

اہل خانہ نے دوستوں پر قتل کا شبہ ظاہر کیا

لاپتہ نوجوان کی لعش نیم کے درخت سے لٹکی ملی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع کے پاری علاقے میں منگل کی صبح ایک 30 سالہ شخص کی لعش نیم کے درخت سے مشکوک حالت میں لٹکی ہوئی ملی جس سے سنسنی پھیل گئی۔ متوفی پیر سے لاپتہ تھا اور اس کے اہل خانہ نے پاری پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فرانز ک ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ لعش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دیا گیا ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ یہ واقعہ پاری۔ چندوسی روڈ پر کرشن وہاں کنیدر کے پیچھے پیش آیا۔ منگل کی صبح کھیتوں میں کام کرنے والے کسانوں نے نوجوان کی لعش نیم کے درخت سے لٹکی ہوئی دیکھی۔ اہل خانہ نے متوفی کی شناخت کھنڈوا کالونی کے رہنے والے اوم پرکاش کے بیٹے دیپک (30 سال) کے طور پر کی۔ اہل خانہ کے مطابق پیر کی صبح گھر کے تمام افراد کھیتوں میں گئے ہوئے تھے۔ دوپہر میں، وہ دھرمیندر کو اس کے تین دوستوں کے ساتھ وہاں چھوڑ کر گھر واپس آئے۔

جب شام تک دھرمیندر گھر نہیں لوٹے تو تلاش شروع کی گئی، لیکن کوئی سراغ نہیں ملا۔ جس کے بعد اس کے اہل خانہ نے پاری پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ منگل کی صبح لعش ملنے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ خاندان کو کہ یونیورسٹی کی تعمیر کے وقت رام پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی موجود نہیں تھی۔ اس لیے عمارت کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے گرانے کے حکم کا شبہ ہے اور انہوں نے فیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور فرانز ک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ ٹیم نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرنے کی تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ کیس کی تمام زاویوں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ رپورٹ کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

جوہر یونیورسٹی کی منہدم کارروائی روکنے پر کانگریس نے شکریہ ادا کیا

یوپی کانگریس کے انچارج راجندر پال گوتم مرادآباد پہنچے

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) یوپی کانگریس کے انچارج راجندر پال گوتم نے مرادآباد میں پریس کانفرنس کر کے جوہر یونیورسٹی رامپور سے متعلق رکھے والی 38 عمارتوں کو منہدم کرنے کی کارروائی روکنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی تعمیر کے وقت رام پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی موجود نہیں تھی۔ اس لیے عمارت کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے گرانے کے حکم کا شبہ سیاسی محرک ہے۔ وہ منگل کو سرکٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔

راجندر پال گوتم نے مرکزی اور یوپی کی حکومت کو تعلیم مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس حکومت نے جہاں تعلیم کو مہنگا کیا ہے، وہیں ایک لاکھ سے زیادہ اسکول بند کر دیے ہیں۔ انہوں نے طلباء کے احتجاج کے خلاف حکومت کی جانب سے طاقت کے استعمال کی مذمت کی اور وزیر تعلیم کے استعفیٰ کا خیری قدم قرار دیا۔ ریاستی انچارج نے رام کے نام پر اقتدار پر قبضہ کرنے کے بعد رام کے خزانے سے چوری کرنے پر بھی حکومت کی سخت مذمت کی۔ ریزرویشن ختم کرنے کی حکومت کی کوششوں کو سراسر ناکوس قرار دیتے ہوئے انہوں نے خبردار کیا کہ ریزرویشن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس کے بعد انہوں نے بند کمرے میں کچھ کارکنوں سے ملاقات کی اور تنظیم سازی اور اسمبلی انتخابات پر تبادلہ خیال کیا۔

آخر میں انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں نشستوں کی تقسیم باعزت طریقے سے ہوگی۔ اس دوران ضلع صدر دلاور گھمر، شہر صدر حاجی جنید اکرام، سابق وزیر حاجی اکرام قریشی، اکرم خان، گنگا رام شرما، داشد قریشی، مزاکت اجمگیدا اور دیگر کانگریسی رہے۔

دیوبند کا سرکاری اسپتال سنگین قسم کی گندگی کی آماجگاہ

محکمہ صحت صفائی ستھرائی کرا کر خطرناک قسم کے انفیکشن کو پھیلنے سے روکے

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کا سرکاری اسپتال آجکل گندگی کا مرکز بنا ہوا ہے جس کی وجہ سے انفیکشن بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

دیوبند کے ریلوے روڈ پر واقع سرکاری اسپتال کی پتھالوجی اس وقت مریضوں کی جان بچانے کے بجائے انفیکشن کا بڑا سینٹر بنتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے اسپتال احاطہ میں صفائی کے متعلق سنگین نوعیت کی لاپرواہی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ جہاں چاروں طرف لیب کا بایو میڈیکل ویسٹ اور خطرناک قسم کا کچرا عمارت کے احاطہ میں کھلے مقام پر پھینکا جا رہا ہے۔ موصول اطلاع کے مطابق اسپتال احاطہ کے کھلے مقام پر ڈالے جانے والے اس ویسٹ اور استعمال شدہ بلڈ ٹیوب اور سیرنج بکھری پڑی ہیں۔ اس صورت حال سے معلوم ہوتا ہے کہ سرکاری اسپتال میں صفائی ستھرائی کے فقدان ہے۔ اسپتال میں آنے والے مریضوں کا کہنا ہے کہ جس اسپتال کا مقصد لوگوں کو بیماریوں اور انفیکشن سے نجات دلانا ہے وہ اسپتال آج خود سنگین نوعیت کے انفیکشن پھیلانے کا ذریعہ بنا ہوا ہے۔ اسپتال انتظامیہ اور محکمہ صحت کے افسران اس خراب صورت حال کو فوری طور پر بہتر بنانے کے اقدامات کریں ورنہ یہاں آنے والے مریضوں صحت مند ہونے کے بجائے کسی بڑی بیماری یا انفیکشن میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

موسلا دھار بارش سے شہر میں متعدد علاقے زیر آب

شہر کی پوش کالونیوں کے ساتھ ساتھ رہائشی علاقوں اور بازاروں میں پانی جمع ہو گیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) منگل کی صبح سے ہو رہی موسلا دھار بارش نے میونسپل کارپوریشن کے ناقص نکاسی آب کے نظام کو بے نقاب کر دیا ہے۔ ناکافی نکاسی آب کے سبب شہر کی پوش کالونیوں کے ساتھ ساتھ رہائشی علاقوں اور بازاروں میں پانی جمع ہو گیا۔ لوگوں کو کئی مقامات پر ٹریفک کے شدید مسائل کا سامنا کرنا پڑا جبکہ بارش کا پانی کچھ دکانوں میں بھی داخل ہو گیا۔ رام گنگا وہار میں واقع آفیسرز کالونی میں شدید پانی جمع ہو گیا۔ کالونی کی طرف جانے والی مرکزی سڑک ڈیڑھ فٹ تک گہرے پانی سے بھر گئی جس سے گاڑی چلانے والوں اور علاقہ مکینوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ لائن پار علاقے کے کئی علاقوں جنگل پرکاش نگر، کندن پور، ہنومان نگر، جیتنی پور، وکاس نگر، کروله، پتل بستی، اور وارثی نگر، مقبرہ، سیدھی سرائے، پیر غیب، جھوا آلا، ناتھو کی پلیہ، چوکی حسن خاں، مغلپورہ وغیرہ میں بھی پانی جمع ہو گیا۔ اس دوران بارش کا پانی جیل روڈ پر کئی دکانوں میں داخل ہو گیا، جس سے تاجروں کو کافی نقصان پہنچا۔ بارش کے درمیان میونسپل نیمیں مختلف مقامات پر نکاسی آب کے نظام کو بحال کرنے میں مصروف تھیں۔ کارکنوں کو نالیوں کی صفائی اور پانی نکالتے دیکھا گیا۔ تاہم مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ اگر نالیوں کی بروقت صفائی کی جاتی تو شہر کو پانی جمع نہ ہونا پڑتا۔

خواتین کا منڈی سمیتی گیٹ پر شراب کی دکان کے خلاف احتجاج

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) منگل کی صبح بھولا قلعہ علاقے میں منڈی سمیتی گیٹ کے قریب واقع کمپوزٹ شراب کی دکان کے خلاف مقامی خواتین غصے میں بھڑک اٹھیں۔ خواتین نے صبح 10 بجے سے پہلے ہی دکان کے باہر ڈیرے ڈال لیے جب سیلز مین دکان کھولنے پہنچا تو انہوں نے احتجاج کرتے ہوئے اسے کھولنے سے روک دیا۔

احتجاج کرنے والی خواتین نے الزام لگایا کہ ایکنا کالونی میں شراب کی یہ دکان منڈی سمیتی گیٹ پر غیر قانونی طور پر چلائی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر شام دکان کے باہر شرابیوں کا ایک ہجوم جمع ہو جاتا تھا جو شراب پینے کے بعد خواتین اور راہگیروں کے ساتھ بدتمیزی اور فحش سلوک کرتے تھے۔ جس سے خواتین کا گھر سے نکلنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔

ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی منڈی سمیتی چوکی انچارج آنگ پال پولیس نیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور مظاہرین کو منانے کی کوشش کی۔ تاہم خواتین نے محکمہ ایکسائز کے ذمہ دار افسران کو جائے وقوعہ پر بلانے پر زور دیا۔

تھوڑی دیر بعد ایکسائز انسپکٹر دیپک سریواستو اپنی نیم کے ساتھ پہنچے۔ مظاہرین نے انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا اور تحریر ا کہا کہ اگر جلد عمل نہ نکالا گیا تو وہ احتجاج کو مزید تیز کریں گے۔

ایکسائز انسپکٹر نے معاملے کی چھان بین کی اور جھوم کو ضروری کارروائی کا یقین دلایا اور انہیں پرسکون کیا۔ اس کے بعد رات 20:12 بجے شراب کی دکان دوبارہ کھل گئی۔ احتجاج کے دوران خواتین اور علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

فطرت کے تحفظ کا عالمی دن کے موقع پر کی شجر کاری

ڈاکٹر محمد جاوید نے اسکول کے طلباء کو درخت لگانے کے فوائد بتائے

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ایم جے ایکنا چلڈرن ورلڈ اسکول لالپور گنگواری میں فطرت کے تحفظ کا عالمی دن کے موقع پر شجر کاری کی گئی۔ واٹر اینڈ انوائرمنٹ کنزرویشن ٹیم کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد جاوید نے اسکول کے طلباء کو درخت لگانے کے فوائد بتاتے ہوئے کہا کہ ایک عام درخت سالانہ تقریباً 20 کلو وجول جذب کرتا ہے اور سالانہ تقریباً 700 کلو گرام آکسیجن پیدا کرتا ہے، سالانہ تقریباً 20 کلو گرام کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتا ہے۔ گرمیوں میں، ایک بڑے درخت کے نیچے درجہ حرارت اوسطاً 4 ڈگری کم ہوتا ہے۔ اس میں تقریباً 80 کلو گرام زہریلی دھاتیں جیسے مرکری، نکل، تانبہ اور سیسہ جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ گھر کے قریب ایک درخت شروع کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ انہوں نے بچوں کو مزید بتایا کہ یہ دن زمین کو موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے بچانے، فطرت کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے منایا جاتا ہے۔ 1997 میں، انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر نے 28 جولائی کو فطرت کے تحفظ کا عالمی دن قرار دیا تھا۔ اس موقع پر شریمتی راشی بھنڈاگر، کملیش کماری، تبدیلیوں کے منفی اثرات سے بچانے، فطرت کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے

قابض اسرائیل نے الخلیل میں 2 گھر جبکہ سلفیت میں ایک زرعی فلیٹ اور دیواریں مسمار کردیں

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے الخلیل کے جنوب مغرب میں واقع قصبہ دورا کے جنوب مغرب میں واقع قصبہ دیر رازح میں دو گھر مسمار کر دیے ہیں۔ قابض فوج کے بلڈوزرز نے مسماری کی کارروائیاں انجام دیں جن کی زد میں شہری ریاض یاسر عمرو کا گھر اور شہری ایمن یاسر عمرو گھر آ گیا اور ان میں سے ہر ایک کا رقبہ تقریباً 120 مربع میٹر ہے۔ قابض فوج کی مشینری نے شہریوں کو ہدف بنائے جانے والے دونوں گھروں سے اپنا سامان باہر نکالنے کی اجازت دیے بغیر مسماری کا عمل شروع کر دیا۔ قصبہ دیر رازح اور قصبہ دورا کے مغربی علاقے میں واقع دیہا اور بستیاں، یہودی بستیوں کی توسیع کے مقصد سے تیز رفتاری کے ساتھ مسماریوں اور تعمیرات کو روکنے کے لئے سرکا نشانہ بن رہی ہیں۔ سلفیت میں قابض فوج نے ایک زرعی کمرہ اور دیواریں مسمار کر دیں جبکہ بیت فجہ کے مشرق میں واقع قصبہ المارکﷺ سے ایک موبائل ہوم "کارواں" بھی ضبط کر لیا۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ قابض فوج بلڈوزر اور فوجی گاڑیوں کے ہمراہ قصبے میں داخل ہوئی اور شہری موسیٰ ابو یسیں کے نام سے منسوب ایک زرعی کمرے کے ساتھ ساتھ متعدد دیواریں اور احاطے بھی مسمار کر دیے۔ اسی طرح قابض فوج نے وہاں سے پہلے ہونے سے پہلے ایک موبائل ہوم "کارواں" بھی اپنی تحویل میں لے لیا۔ شہریوں پر زندگی تنگ کرنے کے قابض اسرائیل کے ہتھکنڈوں کے تناظر میں یہ قصبہ متعدد گھروں کی مسماری اور ان میں قیمتی کاموں کو روکنے کے مسلسل خطرے کی زد میں ہے۔ قابض فوج نے آج اس سے پہلے رام اللہ کے مغرب میں واقع قصبہ شقبا میں ایک گھر مسمار کر دیا تھا۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق گذشتہ روز بدھ کی صبح سے لے کر اب تک قابض فوج کی طرف سے کی جانے والی مسماری کی کارروائیوں کے نتیجے میں مغربی کنارے اور القدس میں 13 سے زیادہ گھر اور تین تعمیلیات منہدم ہو چکی ہیں۔

مغربی کنارے میں نئے کیمپ کو تباہ کرنے کی کاٹرز کی تجویز نسل کشی اور مجرمانہ ذہنیت کی عکاس ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ قابض فوج کے وزیر برائے اسرائیل کاٹرز کی طرف سے مغربی کنارے میں ایک نئے کیمپ کو تباہ کرنے اور اس کے مکینوں کو بے دخل کرنے کی دعوت "دہشت گردانہ اور فاشسٹ" ہے۔ "حماس" نے اپنے پریس بیان میں واضح کیا ہے کہ یہ اسرائیل کاٹرز کی یہ دعوت "قابض صیہونی رہنماؤں کے اندر نسلی کشی اور مجرمانہ ذہنیت کا واضح اظہار ہے اور یہ کہ وہ دہائے فلسطینی عوام کے خلاف بدترین جرائم اور پامالیاں کرنے سے ذرا برابر بھی گریز نہیں کرتے ہیں"۔ حماس نے "انتہا پسند صیہونی حکومت کی طرف سے مقبوضہ مغربی کنارے کے خلاف طے شدہ مخصوص منصوبوں سے خبردار کیا ہے؛ جن کا پردہ فاش یہ اسرائیلی کاٹز اور ان سے پہلے بن گویر، بزلیل سموٹریچ کے بیانات سے ہوتا ہے"۔ حماس نے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ یہ منصوبے جنین اور طولکرم کے کیمپوں کو مکمل مکانی کے نمونے کے طور پر وسیع کرنے اور قابض حکومت کی دہشت گرد، بے قابو اور تمام اقدار، مواضعات نیز ضابطوں سے بالعلق روش کے تحت ان کا خاتمہ کرنے کی دعوت دیتے ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "دشمن کی حکومت اور فوج کی طرف سے مغربی کنارے کے شہروں اور کیمپوں میں ڈھائے جانے والے یہ سلسل جرائم قتل و غارت، دہشت گردی، خوف و ہراس پھیلانے اور منظم تخریب کاری کی کارروائیاں ہمارے آزادخواہ، ان کی دیانہ مزاحمت اور ان کے انقلابی نوجوانوں کو ثابت قدمی، مزاحمت اور قابض اسرائیل نیز اس کی قاتلانہ مسلح فورسز کے ہر گز نہیں روک سکیں گی کیونکہ ہمارے عوام قابض اسرائیل کے ظلم اور اس کے مقابلے میں کہیں زیادہ طاقتور اور پائدار ہے"۔ "حماس" نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، اس کے اداروں اور بین الاقوامی عدالتی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان منصوبوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں، ان موقف اور بیانات کا فالواپ کریں، قابض اسرائیل کے رہنماؤں کو ان کے جرائم پر کٹہرے میں لائیں اور ہماری زمین اور ہمارے عوام پر ان کی جارحیت کو لگام دیں۔

غزہ اب بھی تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے، دنیا تماشہ بین

مصنوعی سیارے کے ڈیٹا سے بحران کی ہولناکی بے نقاب

غزہ: مصنوعی سیارے (سیٹلائٹ) کے ڈیٹا کے تجزیے سے انکشاف ہوا ہے کہ جنگ کے آغاز کے بعد سے تقریباً دو سال اور نو ماہ کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود غزہ کی پٹی کا 19 فیصد حصہ رات کی روشنی جنگ سے پہلے کی سطح کا محض 19 فیصد ہی باقی بچی ہے۔

ایک الگ مکانی (اسپیشل) تجزیے سے جس میں اسرائیلی کنٹرول کے تحت 'بفلا خط' کہلانے والے علاقے کو نکال دیا گیا تھا، یہ بات سامنے آئی ہے کہ باقی ماندہ علاقے میں دیکھی جانے والی روشنی جنگ سے پہلے کے ریفرنس پیریڈ کی سطح کا صرف 12 فیصد تھی۔

الجزیرہ کے مطابق روشنی اور بجلی کی اس شدید کمی کے باعث پٹی کے مکینوں کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں مختلف نوعیت کے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ یہ لمحوں کے اندر بکھرے، اکثر کنڈیشنر، خوراک اور ادویات کو محفوظ رکھنے والے آلات چلانا انتہائی مشکل ہو چکا ہے، جبکہ مریضوں کو محدود طبی سہولیات اور امراضِ مزمنہ (پرانی بیماریوں) کے لیے ضروری علاج تک رسائی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

پانی کے کنویں، پمپنگ اسٹیشنز، اسپتال اور بیکریاں متاثر

یہ بحران صرف عام روشنی تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کی زد میں پانی کے کنویں، پمپنگ اسٹیشنز، اسپتال، بیکریاں اور مواصلاتی نیٹ ورکس بھی آ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ آلاتِ کشی، کمزور انٹرنیٹ اور انہیں چارج کرنے کی مشکلات کی وجہ سے بائیر سیکنڈری کے کئی طلباء اپنے امتحانات بھی بروقت دینے سے قاصر ہوگئے۔

الجزیرہ نیٹ ورک کے انوین سورس یونٹ نے اپنے اس تجزیے میں امریکی خلائی ادارے (ناسا) کے پروجیکٹ "بلیک ماربل" کے تحت لائٹ ڈیٹا کا استعمال کیا۔

اس تجزیے میں 28، 28 راتوں پر مشتمل مساوی مدتوں کا احاطہ کیا گیا، جس کی شروعات جنگ سے پہلے کے ریفرنس پیریڈ (9 ستمبر سے 6 اکتوبر 2023ء) سے لے کر 12 جون سے 9 جولائی 2026ء تک کے تازہ ترین تجزیاتی دور تک کی گئی۔

روشنی میں یہ کمی اس بات کی غماز ہے کہ غزہ میں بجلی کا بحران محض اندھیرے کا نام نہیں ہے، بلکہ چونکہ پانی کے کنویں، پمپنگ اسٹیشنز، اسپتال، بیکریاں اور مواصلاتی نیٹ ورکس سب کے سب توانائی کے محتاج ہیں، اس لیے روشنی میں کمی بنیادی خدمات کے مکمل زوال کی ایک واضح علامت ہے۔

غزہ میں روزمرہ کی زندگی شدید متاثر

سیٹلائٹ کے یہ نتائج فلسطینی صحافی میسان عودہ کی میدانی گواہی سے بھی بالکل مطابقت رکھتے ہیں، جنہوں نے غزہ کی پٹی میں بجلی کی غیر موجودگی کے روزمرہ زندگی پر پڑنے والے اثرات کو دستاویزی شکل دی تھی اور بتایا تھا کہ کس طرح توانائی سے متعلق ضروریات، جیسے کہ روشنی اور فون چارج کرنا، محدود اور غیر مستقل زرائع کے سائے میں ایک روزمرہ کا مخصوص چیلنج بن چکی ہیں۔

تجزیے سے یہ بات واضح ہوئی کہ جولائی کے رواں ماہ میں اسرائیلی کنٹرول کے علاقے سے باہر باقی ماندہ علاقوں میں ریکارڈ کی جانے والی کل روشنی غزہ کے رہائشی علاقوں کی جنگ سے پہلے کی روشنی کے تقریباً 12 فیصد سے زیادہ نہیں تھی۔

بے گھر افراد کے مراکز کے اندر کی صورتحال یہ ہے کہ بجلی کی عدم موجودگی شدید گرمی، کیڑے مکوڑوں اور چوہوں کی بھرمار کے ساتھ ایک وقت جزی ہوئی ہے، ایسے میں خاندان بتدریج روشنی کا انتظام کر سکتے ہیں اور نہ ہی ہوا کا، جس کی وجہ سے لمحوں میں رہنا اور بھی زیادہ مشکل ہو جاتا ہے اور رات کے وقت بچوں اور خاندانوں کو درپیش خطرات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹرز کی کوتاہیاں

غزہ کی بجلی تقسیم کار کمپنی کے توسط سے ڈاکٹروں کی طرف سے شائع کردہ گواہیوں سے یہ بات سامنے آئی کہ بجلی کی طویل لکیری کے اثرات صرف روشنی اور روزمرہ کی خدمات تک محدود نہیں رہے، بلکہ اس نے آبادی کی سلامتی اور مریضوں و زخمیوں کو بروقت طبی امداد ملنے کے بنیادی تقاضوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ انہوں نے اس صورتحال کو ایک جرم اور مریضوں کے حق میں سزائے موت کا حکم قرار دیا۔

توانائی کی اس قلت کے اثرات پانی، نکاسی آب، صحت اور خوراک کی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے ساتھ ساتھ مواصلاتی نیٹ ورکس تک پھیل گئے۔ مثال کے طور پر، جولائی 2026ء میں شیخ رضوان کے پانی کے پمپنگ اسٹیشن کو انجنوں کو چلانے کے لیے ضروری سامان کی قلت کی وجہ سے اپنے کام کے اوقات میں کمی کرنا پڑی، جس کے نتیجے میں بارش کے پانی کے جمع ہونے والے حوض کے اندر گندے پانی (سیوریج) کی سطح خطرناک حد تک بڑھ گئی۔

اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور (او چا) کے مطابق، انجن کے تبدیل کی ایک محدود مقدار پہنچنے کے بعد اس اسٹیشن نے دوبارہ روزانہ 12 سے 16 گھنٹے کام کرنا شروع کیا، جو پانی کی سطح کو برقرار رکھنے یا گھٹانے اور مزید ماحولیاتی خطرات سے بچنے کے لیے کم از کم مطلوبہ سطح ہے۔

خدمات اب بھی معطل

صحت کے شعبے میں خدمات کا ایک بڑا حصہ اب بھی معطل پڑا ہے، کیونکہ جولائی 2026ء میں جنگ سے پہلے رجسٹرڈ صحت کی کل سروس پوائنٹس میں سے نصف سے بھی کم فعال تھے، اور طبی اداروں کے اندر آلات چلانے، ادویات کو محفوظ رکھنے اور پانی کی ترسیل کے دوران شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ پانی اور نکاسی آب کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان، رسد کی کمی، نقل و حرکت کی پابندیوں کے ساتھ ساتھ ایندھن، انجن کے تیل، جنریٹرز اور خصوصی آلات کی مسلسل قلت کے نتیجے میں پرانی بیماریوں میں مبتلا تقریباً 3 لاکھ 50 ہزار افراد کی بنیادی صحت کی خدمات اب بھی شدید طور پر متاثر ہیں۔

بجلی کی کمی کے اثرات تعلیمی شعبے پر بھی مرتب ہوئے، جہاں کل 37 ہزار جنسٹرڈ طلبا میں سے تقریباً 6 ہزار طلبا مسائل کی کمی، انٹرنیٹ کے کمزور سگنل اور امتحانات میں استعمال ہونے والے آلات کو چارج کرنے کے لیے توانائی کے ناکافی ذرائع کی وجہ سے سال 2026ء کے سیکنڈری اسکول (ثانویہ عامہ) کے امتحانات کے پہلے دن شرکت کرنے سے قاصر رہے۔

طلبا بجلی کی تلاش میں سرگرداں

ساتھ آنے والی ڈیوٹو فوجز میں یہ دکھایا گیا کہ متعدد طلبا، کو مجبوراً بھری ہوئی کیفیٹیریا، خیموں اور پارلوں سے ڈھکے ہوئے مقامات کے اندر موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے اپنے آن لائن امتحانات دینے پڑے، تاکہ وہ شدید حبس، شور، گرمی اور تکنیکی مسائل کے بیچ بجلی اور انٹرنیٹ کا کوئی ذریعہ تلاش کر سکیں۔

تجزیے کے نتائج نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ جنگ سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں غزہ کی پٹی کے اندر رات کی روشنی میں شدید کمی کا یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اگرچہ مصنوعی سیارے کا ڈیٹا بجلی کی بندش کو براہ راست نہیں ناپتا، تاہم یہ پٹی میں بجلی کے حقیقی اور زمینی بحران کی ایک واضح اور مصدقہ عکاسی ضرور کرتا ہے۔

انسانی حقوق مرکز کا ڈاکٹر ابوصفیہ کی رہائی کے لیے بین الاقوامی مطالبات کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنے پر زور

غزہ (ایجنسیاں): مرکز فلسطین برائے مطالعہ اسیران نے عوامی اور سرکاری سطح پر ہونے والے بین الاقوامی مطالبات کو ایسے حقیقی اور موثر عملی اقدامات میں تبدیل کرنے پر زور دیا ہے جو شمالی غزہ میں کمال عدوان ہسپتال کے ڈائریکٹر اور قابض اسرائیل کے عقوبت خانوں میں قید ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کی فوری رہائی کا باعث بنیں۔ مرکز نے اپنے ایک بیان میں واضح کیا ہے کہ اس نے گذشتہ مہینوں کے دوران یورپی یونین کے ممالک اور امریکہ میں اداروں، یونینوں اور کارکنوں کی طرف سے منعقد کی جانے والی متعدد عوامی سرگرمیوں کا رصد کیا ہے جن سب نے ایک ہی مطالبہ اٹھایا ہے جو ڈاکٹر اسرائیل کے پاس قید فلسطینی طبی عملے کی رہائی سے متعلق ہے۔ مرکز نے مزید کہا ہے کہ مرکز نے یورپی حکومتوں کی طرف سے جاری کردہ متعدد موقف اور بیانات کا بھی فالواپ کیا ہے جن میں ابوصفیہ اور قابض کے ساتھیوں کو رہا کرنے پر مجبور کر دیں۔

انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل ایسے پرتاؤ کر رہا ہے جیسے وہ قانون سے بالاتر کوئی ریاست ہو اور وہ انسانی حقوق کے کسی بھی ضابطے یا بین الاقوامی معاہدے کا احترام نہیں کرتا، اس لیے بیانات اور میڈیا کی مذمتیں اس کے خلاف نہ فیصلوں اور ایسے ان کے خلاف اس کے اقدامات پر کوئی اثر انداز نہیں ہوتیں۔ مرکز نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی حقوق کرنے والے ممالک کی طرف سے سفارتی اور قانونی اقدامات کے جائیں تاکہ قابض اسرائیل پر بین الاقوامی انسانی قانون کی پاسداری کرنے اور طبی عملے کو رہا کرنے کے لیے دباؤ لاگو کیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اسیر ڈاکٹر ابوصفیہ کو قابض اسرائیل کے عقوبت خانوں کے اندر ان کے خلاف جاری سزاؤں اور اذیت کی پالیسی کے سامنے میں سب سے موت کے جرم کا سامنا ہے۔ انہوں نے اس بات سے خبردار کیا کہ ان کی رہائی کے پیچھے اسٹیشن کو انجنوں کو چلانے کے لیے ضروری سامان کی قلت کی وجہ سے اپنے کام کے اوقات میں کمی کرنا پڑی، جس کے نتیجے میں بارش کے پانی کے جمع ہونے والے حوض کے اندر گندے پانی (سیوریج) کی سطح خطرناک حد تک بڑھ گئی۔

اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور (او چا) کے مطابق، انجن کے تبدیل کی ایک محدود مقدار پہنچنے کے بعد اس اسٹیشن نے دوبارہ روزانہ 12 سے 16 گھنٹے کام کرنا شروع کیا، جو پانی کی سطح کو برقرار رکھنے یا گھٹانے اور مزید ماحولیاتی خطرات سے بچنے کے لیے کم از کم مطلوبہ سطح ہے۔

خدمات اب بھی معطل

صحت کے شعبے میں خدمات کا ایک بڑا حصہ اب بھی معطل پڑا ہے، کیونکہ جولائی 2026ء میں جنگ سے پہلے رجسٹرڈ صحت کی کل سروس پوائنٹس میں سے نصف سے بھی کم فعال تھے، اور طبی اداروں کے اندر آلات چلانے، ادویات کو محفوظ رکھنے اور پانی کی ترسیل کے دوران شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ پانی اور نکاسی آب کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان، رسد کی کمی، نقل و حرکت کی پابندیوں کے ساتھ ساتھ ایندھن، انجن کے تیل، جنریٹرز اور خصوصی آلات کی مسلسل قلت کے نتیجے میں پرانی بیماریوں میں مبتلا تقریباً 3 لاکھ 50 ہزار افراد کی بنیادی صحت کی خدمات اب بھی شدید طور پر متاثر ہیں۔

بجلی کی کمی کے اثرات تعلیمی شعبے پر بھی مرتب ہوئے، جہاں کل 37 ہزار جنسٹرڈ طلبا میں سے تقریباً 6 ہزار طلبا مسائل کی کمی، انٹرنیٹ کے کمزور سگنل اور امتحانات میں استعمال ہونے والے آلات کو چارج کرنے کے لیے توانائی کے ناکافی ذرائع کی وجہ سے سال 2026ء کے سیکنڈری اسکول (ثانویہ عامہ) کے امتحانات کے پہلے دن شرکت کرنے سے قاصر رہے۔

ساتھ آنے والی ڈیوٹو فوجز میں یہ دکھایا گیا کہ متعدد طلبا، کو مجبوراً بھری ہوئی کیفیٹیریا، خیموں اور پارلوں سے ڈھکے ہوئے مقامات کے اندر موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے اپنے آن لائن امتحانات دینے پڑے، تاکہ وہ شدید حبس، شور، گرمی اور تکنیکی مسائل کے بیچ بجلی اور انٹرنیٹ کا کوئی ذریعہ تلاش کر سکیں۔

تجزیے کے نتائج نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ جنگ سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں غزہ کی پٹی کے اندر رات کی روشنی میں شدید کمی کا یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اگرچہ مصنوعی سیارے کا ڈیٹا بجلی کی بندش کو براہ راست نہیں ناپتا، تاہم یہ پٹی میں بجلی کے حقیقی اور زمینی بحران کی ایک واضح اور مصدقہ عکاسی ضرور کرتا ہے۔

قابض اسرائیلی عقوبت خانے اسیران کے خلاف منظم قتل گاہ بن گئے: کلب برائے اسیران

غزہ (ایجنسیاں): کلب برائے اسیران تنظیم نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اکتوبر سے 2023ء میں نسل کشی کا جرم شروع ہونے کے بعد سے قابض اسرائیل کے عقوبت خانوں میں ساتھی تبدیلی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ جنہیں اب روایتی معنوں میں قیدی کہا ہی نہیں جا رہا بلکہ یہ فلسطینی اسیران کے خلاف قتل اور منظم تباہی کا مرکزی میدان بن چکی ہیں۔

کلب نے سال 2026ء کے پہلے نصف کے دوران اسیران کے معاملے سے متعلق حقائق پر مبنی ایک واٹ پیپر جاری کیا ہے جو آج بروز منگل شائع کیا گیا، واضح کیا ہے کہ اب گرفتاری صرف آزادی سلب کرنے تک محدود نہیں رہی ہے بلکہ یہ قابض اسرائیل کی طرف سے نافذ کردہ نسل کشی کے نظام کا ایک لازمی حصہ بن چکی ہے جو منظم پالیسیوں کے ذریعے جسم، روح، وقار اور وجود کے اعتبار سے فلسطینی انسان کو نشانہ بناتی ہے جن میں تشدد، بھوک، طبی غفلت، جنہائی، جنسی حملے اور جبری گمشدگی شامل ہیں۔

انہوں نے اشارہ کیا ہے کہ مذکورہ مدت کے دوران قابض انتظامیہ نے بڑے پیمانے پر گرفتاریوں کی مہمات، انتہائی حراست کے طریقہ استعمال کو وسعت دینے کے ساتھ ساتھ اجتماعی سزا کی پالیسیوں کے تحت شہریوں کو یرغمال بنا کر رکھنا جاری رکھا اور اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ یہ اقدامات اب الگ تھلگ پامالیاں نہیں رہیں بلکہ جیلوں اور کیمپوں کو چلانے کے مستقل اور ازہر بن چکے ہیں۔

انہوں نے اس بات کا ذکر کیا ہے کہ قانونی ٹیموں کی طرف سے دستاویزی شکل دی جانے والی گواہیوں کے ساتھ ساتھ رہا ہونے والے اسیران کے بیانات اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ جیلوں کے اندر وہ زیادہ منظم اور خطرناک مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے اسیران کی مسلسل شہادت، اعمراض و دہائی امراض میں اضافے اور ان کی صحت مند اور نفسیاتی حالت کے شدید زوال سے ہوتی ہے جو نسل کشی کے اس اعتبار سے مطابقت رکھتی ہے جو نسل کشی کا جرم شروع ہونے کے بعد سے قابض اسرائیل کی پالیسیوں پر منحصر ہے۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کاغذ میں درج اعداد و شمار اس بات کا مکمل ازم حصہ نہیں ہیں جتنے دستاویزی شکل دی جا سکی ہے کیونکہ قابض اسرائیل نے غزہ کی پٹی کے ہزاروں اسیران کو زبردستی غائب کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے اور چین الاقوامی و انسانی حقوق کے اداروں کو ان تک رسائی سے روکا ہوا ہے، جس کی وجہ سے جیلوں اور کیمپوں کے اندر جرائم اور پالیاں کا حجم دستاویزی حقائق سے ظاہر ہونے والی چیزوں سے کہیں زیادہ بڑا ہے۔ کلب نے واضح کیا ہے کہ نسل کشی کے جرم کے بعد آنے والے مہینوں نے اس بات کو بے نقاب کیا ہے کہ قابض اسرائیل اسیران کے ساتھ اپنے رویے میں ایک خوفناک مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جو اپنی نوعیت اور سرخ کے اعتبار سے اس تمام تر صورتحال کو پیچھے چھوڑ چکا ہے جسے اسیر تحریک نے نکبۃ کے دوران دستاویزی شکل دی تھی کیونکہ اب پامالیاں انفرادی عمل یا تجاوزات نہیں رہیں بلکہ یہ ریاست کی ایک ایسی پالیسی بن چکی ہے جو جیلوں اور کیمپوں کے نظام کے ذریعے چلائی جاتی ہے اور سرکاری قوانین نیز اقدامات پر مبنی ہوتی ہے جن کا مقصد گرفتاری کو نسل کشی کے مرکزی اوزاروں میں سے ایک میں تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان پالیسیوں کے نتیجے میں نسل کشی شروع ہونے کے بعد سے ایک سو سے زیادہ اسیر شہید ہو چکے ہیں جن میں سے 90 کی شناخت کا اعلان کر دیا گیا ہے جبکہ قابض اسرائیل غزہ کی پٹی کے اسیران میں سے درجنوں شہداء کی قسمت کو چھپائے ہوئے ہے اس کے علاوہ دو درجنوں شہداء کی لاشیں بھی روکے رکھی گئی ہیں جو جبری گمشدگی کے اس جرم کا تسلسل ہے جو اس مرحلے کی مستقل خصوصیات میں سے ایک بن چکی ہے۔ انہوں نے یہ ظاہر کیا کہ اب گرفتاری کا ہدف صرف فلسطینی کو اس کی آزادی سے محروم کرنا نہیں رہا ہے بلکہ ساختی تشدد، بھوک، جان بوجھ کر طبی غفلت، امراض و وبائی امراض کو پھیلانے، جنسی حملوں، علاج اور خوراک سے محرومی کے ایک مربوط نظام کے ذریعے اس کے اصل وجود کو نشانہ بنانا بن چکا ہے جو سب موت تک جا پہنچتا ہے اور یہ ایسی پالیسیاں ہیں جنہیں ان اسیران کے بیانات نے دستاویزی شکل دی ہے جن تک قانونی عملہ جانے میں کامیاب رہا، رہا ہونے والے اسیران کی گواہیوں کے ساتھ ساتھ رپورٹوں میں بھی ان کی تصدیق کی گئی ہے۔

انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ مقالہ اس توثیق کی کوشش کے سیاق و سباق میں آتا ہے جسے کلب برائے اسیران اسیران کے معاملے میں نمایاں تبدیلیوں کا رصد کرنے کے لیے جاری رکھے ہوئے ہے جس کے ذریعے متقومیت القدس سمیت مغربی کنارے میں دستاویزی شکل دی جانے والی گرفتاریوں کے حاصل کردہ اعداد و شمار کو پیش کیا گیا ہے نیز 8 جولائی 2026ء کے آغاز تک قابض اسرائیلی پالیسیوں پر نظر ڈالی گئی ہے جن کے نتیجے میں اسیران کی تعداد میں سنگین اضافہ ہوا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا، جس کے ساتھ ساتھ اسیران کی تعداد میں سے متعلق اعداد و شمار کو بھی سامنے لایا گیا ہے اور اس مدت کے دوران جنگل کے نظام کی طرف سے مشق کیے جانے والے نمایاں ترین جرائم اور پالیسیوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اعداد و شمار حقیقت کا صرف ایک حصہ ظاہر کرتے ہیں کیونکہ قابض اسرائیل غزہ کی پٹی کے ہزاروں اسیران کے حق میں جبری گمشدگی کے اس جرم کا تسلسل ہے جو اب تک سامنے نہیں آیا ہے اور جس کے ساتھ ساتھ اسیران کے اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی رپورٹوں میں بھی اس کی تصدیق کی گئی ہے۔

انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ مقالہ اس توثیق کی کوشش کے سیاق و سباق میں آتا ہے جسے کلب برائے اسیران اسیران کے معاملے میں نمایاں تبدیلیوں کا رصد کرنے کے لیے جاری رکھے ہوئے ہے جس کے ذریعے متقومیت القدس سمیت مغربی کنارے میں دستاویزی شکل دی جانے والی گرفتاریوں کے حاصل کردہ اعداد و شمار کو پیش کیا گیا ہے نیز 8 جولائی 2026ء کے آغاز تک قابض اسرائیلی پالیسیوں پر نظر ڈالی گئی ہے جن کے نتیجے میں اسیران کی تعداد میں سنگین اضافہ ہوا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا، جس کے ساتھ ساتھ اسیران کی تعداد میں سے متعلق اعداد و شمار کو بھی سامنے لایا گیا ہے اور اس مدت کے دوران جنگل کے نظام کی طرف سے مشق کیے جانے والے نمایاں ترین جرائم اور پالیسیوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اعداد و شمار حقیقت کا صرف ایک حصہ ظاہر کرتے ہیں کیونکہ قابض اسرائیل غزہ کی پٹی کے ہزاروں اسیران کے حق میں جبری گمشدگی کے اس جرم کا تسلسل ہے جو اب تک سامنے نہیں آیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اسیران کے اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی رپورٹوں میں بھی اس کی تصدیق کی گئی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے نیڈگٹن گروپری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر سی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریذیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر یا پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔